God Keeps His Word-2

خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ دوئم)

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام .... خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ دوئم)

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

مقام .... فینکس، ایری زونا۔ یو ایس اے

دن .... 7 مارچ 1957ء بوقت شام

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

اشاعت .... اکتوبر 2019ء

راولپنڈی، پاکستان

God Keeps His Word-2

خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ دوئم)

E-1 آیئے تھوڑی دیر کھڑے رہیں اور دعا میں اپنے سروں کو جھکائیں۔ ہم یہاں موجود ہیں۔ ٹھیک ہے۔ [برادر برنہم کسی سے بات کرتے ہیں-- ایڈیٹر]

نہایت رحیم باپ، ہم آج شام خداوند یسوع کی زمین پر ہمارے درمیان موجودگی کے لئے تیرے نہایت شکرگزار ہیں جبکہ یہ دَور نہایت المیہ کا ہے جہاں ایٹم بم اور میزائل ایک لمحے میں پوری دنیا کو مکمل طور پر مٹا سکتے ہیں۔ لیکن ہم بہت شکرگزار ہیں کہ ہمارے لئے پناہ کی جگہ ہے یعنی خداوند کا نام اونچا برج ہے راستباز اس میں چھپ جاتا ہے اور محفوظ رہتا ہے۔ باپ، ہم اِس کے لئے اور یسوع مسیح کے فضل کے لئے تیرا شکرادا کرتے ہیں جس نے ہمیں یہ نادر رفاقت بخشی ہے۔ اور ہم آج شام دعا کرتے ہیں کہ، جب ہم غیر نجات یافتہ اور ضرورت مند لوگوں کے لئے دعا کریں تو وہ موجود رہے اور ہماری جدوجہد کو برکت بخشے۔ اور جب یہ عبادت ختم ہو، تو ہم اُن کی مانند جو اماؤس کی راہ پر چلے جا رہے تھے یہ کہہ سکیں ''جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے بھر نہ گئے تھے؟''۔ کیونکہ ہم یہ سب یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

E-2 خدا کے لوگوں کے ساتھ جمع ہونے کو میں ہمیشہ ایک بڑا اعزاز قرار دیتا ہوں۔ اور آج کچھ خادمین کے ساتھ بڑی شاندار رفاقت ہوئی ہے۔ اور آج شام میں اپنے گلے کی خرابی کے لئے معذرت خواہ ہوں جو گزرے ہفتوں کے دوران مسلسل منادی کے سبب پیدا ہوئی ہے۔ اور آج شام میں خوش ہوں کہ سٹیج پر کیلیفورنیا اور دیگر مقامات سے آئے ہوئے میرے دوست موجود ہیں۔ برادر سپراؤل اور

برادر............میں یقیناً آج شام آپ کو یہاں دیکھ کر خوش ہوں۔

E-3 اور آج شام، خداوند کی مدد سے میں نے ایک حوالہ منتخب کیا ہے جس پر آج میں بولوں گا یہ متی 24 باب کی 35 ویں آیت ہے۔ میں بس وقت پورا کروں گا کیونکہ مجھے سمجھنا آپ کے لئے کٹھن کام ہے۔ میں حوالۂ کلام پڑھتا ہوں۔

آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی

یہ الفاظ صریحاً ہمارے نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح نے فرمائے تھے۔ آج شام بھی میں گذشتہ مضمون کو جاری رکھوں گا، یعنی ''خدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے''۔ اور میرا ایمان ہے کہ بائبل مقدّس خدا کا کلام ہے اور کلامِ خدا میں نجات کی بنیاد بائبل مقدس کی تعلیم پر ہے، کیونکہ خداوند کے کلام کے سوا نجات کی بنیاد اور کسی چیز پر نہیں ہوسکتی۔ بہت سی اَور چیزیں ہیں جو اچھے نسخے تو ہیں مگر یہ مکمل علاج ہے۔ خدا نے اِس کا منصوبہ اِس طرح بنا رکھا ہے کہ اُس کا کلام وہ خود ہی ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا، اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا''۔ خدا مسیح میں مجسم ہوا۔ باقی سب چیزیں ناکام ہو جائیں گی۔

E-4 ہم نجات کی بنیاد دعا پر نہیں رکھ سکتے۔ دعا جتنی بھی اچھی ہو، ہم نجات کی بنیاد اس پر نہیں رکھ سکتے۔ کیونکہ اگر ایسا ہو تو پھر مسلمان بھی نجات یافتہ ہیں بدھ مت بھی نجات یافتہ ہیں، بت پرست بھی نجات یافتہ ہیں۔ اِس لئے اس کی بنیاد دعا پر نہیں ہوسکتی نہ ہی اِس کی بنیاد شخصی تجربہ پر ہوسکتی ہے۔ نجات کی بنیاد کسی کے شخصی تجربہ پر نہیں ہوسکتی اِس لئے کہ لوگوں کو مختلف قسم کے شخصی تجربات حاصل ہوسکتے ہیں۔ مسلمانوں کو بھی شخصی تجربات ہوتے ہیں، بدھوں کے بھی شخصی تجربات ہوتے ہیں، تمام قسم کے مذاہب میں شخصی تجربات ہوتے ہیں۔ نجات کی بنیاد روزوں، دعاؤں، شخصی تجربات، محسوسات یا خلوص پر نہیں ہوتی۔

بہت سے لوگ کہتے ہیں ''اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کس چیز پر ایمان رکھتا ہوں جب

تک میں اُس چیز کے ساتھ مخلص ہوں جس پر میرا ایمان ہے"۔ اچھا، اگر ایسا ہے تو پھر مسلمان بھی نجات یافتہ ہیں بدھ مت بھی نجات یافتہ ہیں دیگر تمام مذاہب کے لوگ، حتیٰ کہ بت پرست بھی نجات یافتہ ہیں۔ اِس لئے میں کہتا ہوں کہ اگر روزوں، دعاؤں، ذہنی احساسات وغیرہ کی بات ہوتو وہ ہمیں کسی بھی وقت مات دے سکتے ہیں۔ نجات کسی ایسی چیز کی بنیاد پر یا اس سے متعلق نہیں ہے بلکہ صرف خدا کے کلام پر اس کی بنیاد ہے، یہ خدا ہی نے کہا ہے۔

E-5 نجات کی بنیاد کسی کلیسیا، کسی عقیدے یا اور کسی چیز پر نہیں ہوسکتی ماسوائے خدا کے کلام کے اس لئے کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ خدا کا کلام اِس قدر کامل ہے کہ اِس کا کوئی نقطہ یا شوشہ بھی ناکام نہ ہوگا۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے۔ یوحنا نے پتمس کے جزیرے پر کہا"میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی"۔ لیکن خدا کا کلام پہلے ہی کی طرح قائم رہا۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ پوری مہارت سے یہ نوٹ کرلیں کہ خدا کا کلام کیسا بے خطا ہے۔ جب دو ڈاکو اور یسوع اپنی اپنی صلیب پر مر رہے تھے تو اُنہوں نے ہتھوڑے لئے اور ڈاکوؤں کی ٹانگیں توڑ ڈالیں۔ اور شاید جس شخص کے پاس ہتھوڑا تھا اُس نے خداوند یسوع کی ٹانگیں توڑنے کے لئے بھی ہتھوڑا اٹھا لیا ہوگا، تاکہ اُن کی لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہیں۔ لیکن اِس سے پہلے کہ ہتھوڑا خداوند یسوع کی ٹانگوں سے ٹکراتا اُس کے کلام کو پورا ہونا تھا کہ اُس کی کوئی ہڈی توڑی نہ جائے گی۔ اور اِس سے پہلے کہ ہتھوڑا اُس کی ٹانگوں سے ٹکراتا ایک رومی نیزہ اُس کے پہلو میں گھونپا گیا جس سے خون اور پانی بہہ نکلا کیونکہ"وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں"۔

خدا کے کلام کے ایک ایک لفظ کو پورا ہونا ہے۔ یہی سبب ہے کہ میں جانتا ہوں کہ مجھے عدالت کے دن جوابدہ ہونا پڑے گا اِس لئے میں چاہتا ہوں کہ میں لوگوں کی بنیاد اپنے خیالات یا اپنی تعلیم پر نہ رکھوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اُن کی روح کے تمام تجربات کی بنیاد خدا کے کلام پر ہوتا کہ وہ قائم رہ سکے۔ اِس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ اُس دن ہمیں ہر ایک بات کے لئے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

E-6 اور بہت دفعہ عبادات کے دوران جب میں منادی کر رہا ہوتا ہوں اور خاص طور پر اِن ایام میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر کسی کو کوئی نہ کوئی شخصی تجربہ حاصل ہوتا ہے اور اس تجربہ کے حوالہ سے ہم دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہم نجات پا گئے ہیں۔ لیکن ہم نہ ہی تجربات نہ ہی روزوں نہ ہی دعاؤں کی وجہ سے نجات پاتے ہیں۔ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے ہم نجات پاتے ہیں یعنی کلام کے وسیلے ایمان لا کر۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے''۔ صرف یہی ایک طریقہ ہے جس سے ہم نجات پا سکتے ہیں۔

اور پھر اِس دَور میں جس میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں اِس بڑے جذباتی دور میں جس میں ہم جی رہے ہیں، میں کئی اعتبار سے محسوس کرتا ہوں کہ یقیناً دنیا میں ایسے لوگ ہیں جو یہ یقین کریں گے کہ میں سچائی بیان کر رہا ہوں۔ بعد اِس کے کہ خداوند نے عیاں کیا ہے جس کے میں لائق نہیں، بلکہ یہ اُس کا فضل ہی ہے اُس نے عیاں کیا ہے کہ میں نے سچائی بیان کی ہے اِس لئے کہ میں کلام کے ساتھ کھڑا رہا ہوں کسی کے ساتھ تعصب کا برتاؤ نہیں کیا بلکہ آپ سب کے ساتھ محبت کی ہے۔

E-7 اب، بائبل مقدس کہتی ہے کہ جو نگہبان برج پر کھڑا ہوتا ہے، اگر وہ دشمن کو آتے ہوئے دیکھے لیکن لوگوں کو خبردار نہ کرے خدا اُن لوگوں کے خون کا حساب اُس سے لے گا۔ لیکن اگر وہ اُن کو خبردار کرتا ہے، لیکن وہ شنوا نہیں ہوتے تب اُن کا خون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔

اور میں اپنے سفر کے اختتام پر کہنا چاہوں گا جب کسی روز آپ اخبار اٹھائیں گے اور اس میں پڑھیں گے کہ میں فوت ہو گیا ہوں یا جیسے بھی آپ کو خبر ملے میں یہ کہتے ہوئے اِس دنیا کو چھوڑنا چاہوں گا ''میں خدا کی پوری سچائی تم سے بیان کرنے سے نہیں شرمایا''۔ پس اگر میں کلام کے ساتھ کھڑا رہوں تو میں درست ہوں گا لیکن اگر میں کلام کو چھوڑ دوں تو میں غلط ہوں گا۔

اب، سیاق وسباق کا مقام تلاش کرنے کے لئے آیئے پرانے عہدنامہ میں 1- سلاطین، 22 باب میں چلیں۔ شاید اِس کی تلاوت کے لئے اب آپ کے پاس وقت نہ ہو لیکن آپ گھر جا کر اِسے

پڑھ لیں۔

E-8 یہ اسرائیل کے بادشاہ اخی اب اور یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط کا دورِ سلطنت تھا۔ اور ہم سب جانتے ہیں کہ اخی اب کا دَور حکومت کیسا تھا اس نے مال و دولت کے لحاظ سے تو ترقی کی لیکن روحانی اعتبار سے اِس کی تنزلی ہوئی۔

لیکن یہوسفط ایماندار تھا۔ اس سے پہلے اُس کا باپ بھی ایماندار تھا۔ اور پھر ایک دن یہوسفط نے غلط تحریک کا کام کیا اور یہ بات ہم سب پر صادق آتی ہے کہ ہم بھی کبھی کبھار غلط تحریک والا کام کر گزرتے ہیں۔ یہ بہت آسان ہے۔ یہوسفط اخی اب سے ملنے گیا۔ یہی مقام ہے جہاں اُس نے غلطی کی۔ بائبل مقدّس ہمیں کہتی ہے کہ ہم غیر ایمانداروں میں سے نکل آئیں نہ کہ اُن کے ساتھ میل ملاپ اور تعلق قائم کریں۔ یہوسفط اخی اب سے ملنے آیا اور اخی اب اُسے بڑا عظیم وقت دکھانا چاہتا تھا۔

جیسا کہ عام طور پر دنیا آپ کے کوئی دنیادار ہمسائے، آپ کو کسی نائٹ کلب میں یا کسی پارٹی میں لے جائیں تو وہ یقیناً آپ کوئی کچھ دکھانا چاہیں گے۔ اور ابلیس آپ کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرے گا کہ آپ بڑا اچھا وقت گزار رہے ہیں۔ اُس کا کام کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ آپ کو پھسلا سکے۔ اور جب آپ دنیا کو ایسا کرتے دیکھیں یا ابلیس آپ کو دغابازی سے خوشحالی دے رہا ہو، تو یاد رکھئے کہ وہ آپ کو بہت نیچے پھینکنے کے لئے اوپر اٹھا رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔

E-9 اخی اب کے پاس ایک بڑا کام پڑا تھا۔ اور عام طور پر دنیا اِسی طریقہ سے کام کرتی ہے۔ اُنہیں کوئی نہ کوئی کام ہوتا ہے۔ پس جب یہوسفط ایک زبردست انسان تھا خدا اُس کے ساتھ تھا اور جب وہ اخی اب کے پاس آیا تو اُس نے اُس کی بہت مہمان نوازی کی۔ لیکن اخی اب نے کہا ''تم جانتے ہو کہ رامات جلعاد کا علاقہ دراصل ہماری ملکیت ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میری مدد کرے اور میرے ساتھ چلے تاکہ ہم اس علاقے کو لے لیں''۔ وہ مطمئن نہیں تھا۔

اور میں خیال کرتا ہوں کہ آج بھی بہت سے لوگ اخی اب کی طرح ہیں اور میں کہتا ہوں کہ

اخی اب سرحدی ایماندار نیم گرم، نیم پختہ، نام کا ایماندار تھا۔

ہمیشہ کام کے تیار پڑے ہونے کو دیکھئے لیکن اُس کے پاس جو کچھ تھا وہ اُس پر قناعت نہیں کر رہا تھا وہ اَور زیادہ کچھ حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہتا تھا۔ اور بعض اوقات کلیسیا بھی ایسے ہی کرتی ہے آپ یسوع اور پرانی طرز کے تجربہ، قدیم، سابقہ، نیلگوں، گناہ کے قاتل مذہب پر قناعت نہیں کر پاتے۔ آپ کو کسی اَور چیز کی خاطر دنیا میں پھرنا پڑتا ہے۔ اور جو کچھ آپ تلاش کر رہے ہوتے ہیں، شیطان آپ کو وہی کچھ دینے کے لئے ہمیشہ موجود ہوتا ہے۔

E-10 حوا اُس عظیم الشّان رفاقت سے جو وہ اور آدم ابتدا سے خدا کے ساتھ رکھتے تھے مطمئن نہ تھی بلکہ وہ کوئی اَور روشنی تلاش کرنا چاہتی تھی۔ اور شیطان نے دیکھ لیا کہ وہ یہ چاہتی تھی۔ اور جب آپ کوئی ایسی چیز تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو تھوڑی سی نرالی ہو جو لکھے ہوئے کلام سے تھوڑی مختلف ہو شیطان وہ آپ کو دینے کے لئے عین موجود ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اگر حوا کلام کے ساتھ کھڑی رہتی تو گناہ کا یہ بہت بڑا مسئلہ کبھی پیدا نہ ہوتا اِس لئے کہ خدا نے اُن سے وعدہ کر رکھا تھا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ لیکن وہ کچھ مختلف چاہتی تھی۔ یہ بڑی خرابی ہے کہ ہمارے پاس بہت سی حوائیں ہیں جو کچھ مختلف تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

اور جو کچھ شیطان نے اُسے بتایا اُس میں بہت زیادہ سچائی تھی۔ اور جو سب سے بڑا جھوٹ کبھی بھی بولا گیا اُس میں بہت زیادہ سچ موجود تھا۔ صرف کوئی چیز کسی قدر اضافہ کی گئی ہوتی ہے "ہوسکتا ہے شاید ایسا ہو"۔ اگر خدا نے یہ نہ کہا ہو تو اسے پرے پھینک دیں۔

E-11 لیکن دیکھئے، کہ اخی اب مطمئن نہ تھا۔ وہ کچھ اور حاصل کرنا چاہتا تھا۔ خداوند نے اُسے رحم دکھایا تھا وہ اُسے فوراً مارنا چاہتا تھا لیکن اُس پر تھوڑا سا رحم کیا۔ لیکن وہ اس سے مطمئن نہیں تھا۔ وہ کچھ اور سرزمین حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور اخی اب یہ کر گزرنے کے لئے پوری طرح تیار تھا۔ لیکن میں یہوسفط کے بارے سوچتا ہوں کہ اپنی تمام تر الجھن کے بیچ بھی اُس میں اتنی ہمت تھی یا میں کہنا چاہوں گا کہ اُسے

خدا کے بارے جاننے کا اتنا تجربہ حاصل تھا کہ خدا کے کلام کو تلاش کر سکے اس سے پہلے کہ وہ کوئی قدم اٹھائے۔

اگر آج کلیسیا اتنا کرے بائبل مقدّس میں سے پہلے خدا کا کلام اُس کا منصوبہ اُس کا پروگرام تلاش کرے............لیکن اخی اب اِس پر کوئی توجہ نہیں دے رہا تھا کہ خدا کا کلام کیا کہتا ہے۔ وہ بس کوئی مختلف چیز چاہتا تھا۔ لیکن یہوسفط پھر بھی ایک ایماندار شخص تھا اگر چہ وہ اپنے مقام سے ہٹا ہوا تھا جہاں اُسے ہونا چاہئے تھا تو بھی وہ خدا کا اتنا خوف رکھتا تھا کہ پہلے خدا کی مرضی جان لے۔

پس اُس نے کہا''کیا اِس کام کو کرنے سے پہلے ہم اِس کے بارے خدا سے نہیں پوچھ سکتے؟ کیا اِن کاموں کو کرنے سے پہلے ہمیں خدا کے کلام میں سے اِن کو تلاش نہیں کر لینا چاہئے؟'' میرا ایمان ہے کہ نئے سرے سے پیدا شدہ ہر ایماندار ایسا ہی کرے گا۔ اِن کو کلام میں سے ہونا چاہئے خاص طور پر اِس دَور میں جس میں ہم جی رہے ہیں جب خدا کے کلام نے اِن میں سے بہت سی چیزوں کی نبوت بیان کر رکھی ہے۔

E-12 جب اُس نے دیکھا کہ یہوسفط خداوند سے دریافت کرنا چاہتا ہے اگر چہ وہ کاروباری شخص تھے مگر خدا پر ایمان رکھتے تھے۔ پس اُنہوں نے کہا''اخی اب، تم جانتے ہو کہ شیطان کے پاس ہمیشہ کچھ موجود ہوتا ہے جسے وہ سچائی کی جگہ پیش کر سکتا ہے''۔ پس اُس نے کہا''یقیناً مجھے اِس کے بارے سوچنا چاہئے تھا۔ میں اپنے مبلغین کے گروہ کو بلاؤں گا۔ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ میرے پاس پورے ملک کے بہترین مبلغین کا گروہ ہے۔ میں نے یہاں سیمنری بنا رکھی ہے میں اُنہیں مشینری کے ذریعے نکالتا ہوں۔ ہمارے پاس نبیوں کا حقیقی گروہ ہے۔ اِس لئے ہم اُن کو بلائیں گے۔ اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں پورے سکول کو بلا رہا ہوں''۔

اور اُس نے چار سو نبیوں کو بلا لیا۔ اُس نے اُن سے کہا''میں تم لوگوں سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ میرے لئے نبوت کرو کہ آیا مجھے رامات جلعاد کو جانا چاہئے یا میں باز رہوں؟'' وہ دعا اور روزہ میں

ٹھہرے یا جو کچھ بھی نبی کرتے تھے۔جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اُنہیں ایسا کرنا لازم تھا، یہ جاننے کے لئے کہ آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔

E-13 میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن نام نہاد نبیوں کی بے پروائی ملاحظہ کریں۔شاید اُن کے پاس بجانے کے لئے کوئی بینڈ ہوگا۔شاید اُنہوں نے کچھ دن روزے بھی رکھے ہوں گے۔یہ سچ درست ہے۔اِس کے خلاف کچھ نہیں کہا جا سکتا۔اُنہوں نے دعائیہ عبادت بھی کی ہوگی اور خدا جانتا ہے کہ ہمیں اِس کی ضرورت ہوتی ہے۔لیکن جب وہ دعائیہ عبادت اور دیگر سب کام کر چکے تو ایک دن اُنہیں مکاشفہ حاصل ہو گیا۔اور وہ چار سو اشخاص یک رائے ہو کر گئے اور کہنے لگے''جا، چلا جا خدا تیرے ساتھ ہے، اور تو اِسے لے لے گا''۔

اُن کا مکاشفہ خدا کے کلام کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا تھا۔لیکن وہ بہرصورت اس پر ایمان رکھے ہوئے تھے۔پس روزہ، دعا، نرالا کام یہ جو کچھ بھی ہو اگر یہ خدا کے کلام کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا تو اِسے پرے پھینک دیں۔اُنہوں نے روزے رکھے دعائیں کیں اِس میں شک نہیں کہ وہ عالی مرتبت لوگ تھے اُن میں سے ہر شخص مذہبی، مہذب، اعلیٰ شخص تھا لیکن کوئی بات تھی جس کو وہ ترک کر گئے تھے۔ اور اُنہوں نے کبھی بھی خودسری سے ایسا نہیں کیا تھا۔

اب، جب اُن سبھوں نے چِلّانا شروع کیا''جا، خداوند تیرے ساتھ ہے خداوند یوں فرماتا ہے''۔

اور آپ جانتے ہیں کہ اِس سے اخی اب بہت خوش ہوا میں تصور کر سکتا ہوں کہ اُس نے اپنے ہاتھ کولہوں پر رکھ کر کہا ہوگا''دیکھا تو نے؟ خاص الخاص لوگ یہ کہہ رہے ہیں''۔لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ ہمیشہ کسی مردِ خدا کے ساتھ میل نہیں کھاتا۔

E-14 یہوسفط نے کہا''ذرا ایک منٹ۔کیا اِن کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے''۔

''کوئی اَور؟''

چار سو خادم تھے .... میں حیران ہوں کہ اُنہوں نے کس طرح اپنی اسناد حاصل کر رکھی ہوں گی؟ چار سو منادوں نے یک زبان ہو کر کہا ''جا، خداوند تیرے ساتھ ہے''۔

لیکن یہوسفط نے کہا ''جان لو کہ یہ درست دکھائی نہیں دیتا''۔ بھائیو، بائبل مقدّس کہتی ہے ''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں وہ کسی غیر کے پیچھے نہ جائیں گی''۔

یہوسفط نے کہا ''کیا اِن کے علاوہ کوئی اَور نہیں ہے؟''

کوئی اَور؟'' یہ ملک بھر کے بہترین نبوت بیان کرنے والے چار سو اشخاص ہیں''۔ اُس مردِ خدا کے لئے یہ کافی سچائی نہ تھی۔ وہ جانتا تھا کہ خدا کی آواز اِس طرح سنائی نہیں دیتی۔ پس اُس نے کہا ''ہاں، ہاں ایک اور بھی ہے لیکن وہ ہماری تنظیم میں شامل نہیں ہے۔ وہ ہمارے ساتھ جڑتا ہی نہیں''۔

آپ جانتے ہیں کہ یہوسفط خدا کا اِس قدر عرفان رکھتا تھا کہ اُس نے کہا ''بس میں اُس کی سننا چاہوں گا''۔

اخی اب نے کہا ''ہم اُس سے دریافت کر سکتے ہیں، لیکن میں تجھے بتا دوں کہ میں اُس مذہبی جنونی سے نفرت کرتا ہوں''۔ یقیناً۔ اُس نے کہا ''وہ میرے یا میری تنظیم کے بارے کبھی اچھی بات نہیں کرتا۔ اُس کا نام میکایاہ ہے، وہ املہ کا بیٹا ہے''۔ خدا ہمیں اَور میکایاہ بھی دیتا ہے۔ اُس نے کہا ''میں اُس شخص سے نفرت کرتا ہوں۔ وہ ہمیشہ میرے اور میرے سکول کے خلاف ہی بولتا ہے''۔ وجہ یہ تھی کہ اُن کے پاس کلام نہیں تھا۔ اُس نے کہا ''سن لو میں تو اُس شخص کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا''۔

یہوسفط نے کہا ''بادشاہ اِس طرح نہ کہے۔ ہم اُس کی سنیں تو سہی''۔

''ٹھیک ہے۔ لیکن میں تجھے خبردار کرتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہر مناد کو مجرم ٹھہرائے گا''۔ وہ خود کو اچھی طرح جانتا تھا کیا نہیں جانتا تھا؟ ''وہ اِس چیز کو چاک کر ڈالے گا اور ہماری تمام امیدیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی۔ اچھا ہو گا کہ ہم اُس جنونی کو نہ بلائیں۔ اُسے اِن اشخاص کا تعاون حاصل نہیں ہو سکے گا''۔

E-15 یہوسفط نے کہا ''میں بہر حال اُس کی سننا چاہتا ہوں ۔ میں اِس کے بارے اُس کا مؤقف جاننا چاہوں گا''۔ یہ اچھا عقل مندانہ خیال ہے۔

اُس نے کہا ''ٹھیک ہے۔اب ہم جائیں گے اور ایک بہت بڑا روحانی اجتماع کریں گے''۔ اورانہوں نے اپنے چوغے پہنے اور ایک بڑی جگہ پر گئے محل میں نہیں بلکہ اُنہوں نے باہر جا کر اجتماع کا انعقاد کیا۔اور اُنہوں نے ایک نوکر یا سپاہی کو بھیجا کہ میکایاہ کو بلا کر لائے۔اور جب وہ میکایاہ نبی کو بلانے گئے ہوئے تھے تو اِن تمام نبیوں کو وقت مل گیا۔اُنہوں نے فتح حاصل کی ۔ میں تصور کر سکتا ہوں کہ وہ وہاں کیا کچھ کر رہے تھے۔اور پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں اُنہیں کچھ نشانوں کا ظاہر ہونا مل گیا۔

اُن میں سے ایک آدمی کا نام صدقیاہ تھا جو اُن سب کا سربراہ تھا۔اُس نے نشان کے طور پر اپنے لئے لوہے کے سینگ بنوائے۔اور وہ بھاگ بھاگ کر ہر کسی کے پاس جاتا اور کہتا تھا ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ہمیں نشان مل گیا ہے۔اب ہم غلط نہیں ہو سکتے ۔ بلکہ ہمیں نشان مل گیا ہے اور ہم اِس چیز سے دھکیل کر اِسے اختتام تک پہنچائیں گے''۔اوہ، وہ کیسی میٹنگ کر رہے تھے!

میں اخی اب کو کہتے دیکھ رہا ہوں ''تم دیکھ رہے ہو وہ یہ کس طرح کر رہے ہیں۔میرے بھائی تم جانتے ہو کہ یہ فتح یابی ہے''۔اور یہ بات بھی تھی کہ یہ اشخاص مخلص اور ممسوح تھے۔

E-16 اب دھیان کیجئے۔پس جو سپاہی میکایاہ کے پاس گیا شاید اُس نے اُسے جنگل میں کہیں دعا کرتے یا بائبل مقدس پڑھتے پایا ہوگا۔سپاہی پاس گیا اور بولا ''اے میکایاہ بن املہ بادشاہ چاہتا ہے کہ تم آؤ اور اُس کے سامنے نبوت کرو''۔

''اوہ، کیا وہ ایسا چاہتا ہے وہ یہ چاہتا ہے؟ ہوا کیا ہے؟''

''اوہ، وہ میٹنگ کر رہے ہیں اور تمہیں چل کر اُس کو دیکھنا چاہیئے ۔ وہ خادمین وہاں بہت زبردست میٹنگ کر رہے ہیں۔وہ یوبلی منا رہے ہیں۔اُنہوں نے برکت حاصل کی ہے۔مسح اُن پر ٹھہرا ہوا ہے۔ میں جب وہاں سے چلا تھا تو مقررِ اعظم نے سینگوں کا جوڑا لیا اور وہ ہر طرف بھاگ بھاگ کر کہہ رہا تھا

’خداوند یوں فرماتا ہے‘‘۔

E-17 آپ جانتے ہیں کہ میکایاہ جو کچھ سوچ رہا تھا وہ اچھا دکھائی نہیں دیتا۔’’خیر میں جاؤں گا اور اُن کے سامنے وعظ بیان کروں گا‘‘۔اب راستہ میں سپاہی نے کہا’’میکایاہ، مجھے تنظیم کے سربراہ نے بھیجا ہے۔اگر تم اُن خادمین کے گروہ کے ساتھ رفاقت کرنا چاہتے ہو تو وہی کچھ کہنا جو وہ کہہ رہے ہیں۔ہاں۔ اُن کی تعلیم کے برعکس کچھ مت کہنا۔اگر تم نے ایسا کیا تو تم رابطے سے الگ کر دیئے جاؤ گے۔وہ تمہیں دوبارہ کبھی مدعو نہیں کریں گے‘‘۔

لیکن وہ غلط شخص سے بات کر رہا تھا۔خدا نے کچھ لوگوں کو ریڑھ کی ہڈی بنایا ہوتا ہے۔

E-18 مسیح اُن کی بیوقوفی کو نہیں دیکھتا۔یقیناً وہ ایک حلیم شخص تھا۔لیکن جب خدا کے گھر میں کچھ غلط ہو رہا تھا تو اُس نے رسیوں کو آپس میں بل دے کر ایک کوڑا بنایا اُن کے تختے الٹ دیئے اور اُنہیں ہیکل سے باہر نکال دیا اور فرمایا’’لکھا ہے کہ......‘‘

یہ نہیں کہ یہ کیسا دکھائی دیتا تھا وہ کس طرح ترقی کر رہے تھے اُنہوں نے کتنے فریسیوں اور کتنے صدوقیوں کو مخصوص کر دیا تھا اُس نے کہا’’یہ لکھا ہے‘‘۔خدا کا ہر حقیقی خادم اُس کلام کی طرف ہی واپس جائے گا۔ ’’لکھا ہے کہ میرے باپ کا گھر دعا کا گھر کہلائے گا لیکن تم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو‘‘۔اور یہ بات آج بھی کس قدر سچ ہے۔

پس اُس نے کیا کیا؟ میکایاہ نے کہا’’مجھے اِس کی پرواہ نہیں کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں خداوند زندہ ہے اور میں وہی کہوں گا جو خدا کہتا ہے‘‘۔آج ہمیں بھی اِسی چیز کی ضرورت ہے خادم بھی ہیں اور ایسے افراد بھی جو کہیں گے کہ خدا اِس کو سچائی قرار دیتا ہے۔خواہ یہ کوئی بہت بڑی تنظیم ہو جسے آپ کھڑا کرنے کی کوشش کر رہے ہوں اگر اِس کی بنیاد خدا کے کلام پر نہیں ہے تو یہ ناکام ہو جائے گی۔اِس سے قطع نظر کہ آپ کے پاس کیا چیز ہے اگر یہ خدا کے کلام پر تعمیر نہیں کی گئی تو یہ گر جائے گی۔

E-19 غور کیجئے کہ جب میکایاہ اُس جماعت کے پاس آیا تو میں اخی اب کو کہتے سن سکتا ہوں’’اچھا،

تو یہ جنونی یہاں آ گیا ہے۔ ٹھیک ہے، ہم دیکھیں گے کہ وہ کیا کہتا ہے''۔

اُس نے کہا ''میکایاہ، تم اِس کے بارے کیا کہتے ہو؟ مجھے رامات جلعاد کو جانا چاہئے یا میں باز رہوں؟''

میکایاہ نے کہا ''اوہ، تو چلا جا''۔ وہ تمام خادمین کی کاروائی دیکھنا چاہتا تھا۔ میں تصور کر سکتا ہوں کہ اُن سب نے مسکرا کے کہا ہوگا ''ہاں، میکایاہ، یہ طریقہ ہے۔ ہم تجھے ملکی سطح کا پر بنا دیں گے۔ ہم تیرے لئے کچھ کریں گے''۔

میکایاہ نے کہا ''ذرا ٹھہرو۔ میں نے بات ختم نہیں کی۔ میں نے بنی اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند بھٹکتے دیکھا جن کا کوئی چرواہا نہ ہو''۔

اخی اب یہوسفط کی طرف مڑا اور بولا ''میں نے تجھے کیا بتایا تھا؟ کیا بتایا تھا؟'' جب خدا پہلے ہی اخی اب کو مجرم ٹھہرا چکا تھا تو میکایاہ اُس کے لئے اَور کیا کہہ سکتا تھا؟

E-20 اُس نے کہا ''میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور فرشتے اور روحیں خدا کے دائیں بائیں کھڑے تھے۔ اور جب تم لوگ یہاں نیچے مشورت کر رہے تھے تو وہ اوپر مشورت کر رہے تھے۔ کسی نے کہا ''ہم اخی اب کو کیونکر بہکائیں کہ وہ رامات جلعاد کو جائے اور خدا کا کلام پورا ہو؟''' خدا کے کلام نے کہہ رکھا تھا کہ اخی اب کا خون کتے چاٹیں گے۔ اور اگر خدا نے کسی پر لعنت کر دی ہو تو ہم اُس کے لئے برکت کی نبوت کیونکر کر سکتے ہیں؟ اور اگر کوئی بنیاد یسوع مسیح کے اُس کے خون کے اور اُس پر ایمان لا کر نجات پانے کے علاوہ ہو تو وہ جھوٹی نبوت ہے۔

E-21 اور اُس نے کہا ''اب..........''۔ ہم میں سے بہت سے لوگ ہاتھ ملانے بہت سے بپتسمہ پا کر اور بہت سے محسوسات کے ذریعے گرجا گھر میں جاتے ہیں۔ ساؤتھ لینڈز میں وہ اتنا نیچے چلے گئے ہیں کہ وہ کہتے ہیں ''آپ کو روح القدس نہیں ملا جب تک آپ کے چہرے یا آپ کے ہاتھوں سے تیل خارج نہ ہو۔ آہ، پنتی کاسٹل کی کمزوری! آپ کب تک ایسی چیزوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے؟ اِسی لئے

حیرت کی بات نہیں کہ خدا کلیسیا میں نعمتیں بحال نہیں کر رہا۔ ایسا کرنے کے لئے اُس کے سامنے کوئی بنیاد نہیں ۔ اور وہ کلامِ خدا کی بنیاد کے علاوہ اور کسی چیز پر اِس کی تعمیر نہیں کر سکتا ۔ تعجب کی بات نہیں کہ یہ چیزیں اِس طرح واقع ہو رہی ہیں ...... وہ انسان کے دل کو جانتا ہے ۔ وہ جانتا ہے کہ آپ کے اندر کیا ہے ۔ اِس سے غرض نہیں کہ آپ یہاں کیا کہتے ہیں وہ جانتا ہے کہ آپ کے اندر کیا ہے ۔ اور وہ اِس بائبل کے علاوہ اور کسی چیز پر اِسے تعمیر نہیں کر سکتا ۔

جب ہم کمزور اور ناتواں ہوتے ہیں تو ہر ایک تعلیم کی ہوا کے ساتھ گر جاتے ہیں .... ہم موسمِ خزاں میں جھیل کے کنارے پڑے کسی پتے کی مانند ہوتے ہیں جسے ہوا کا ہر جھونکا کبھی اِدھر اور کبھی اُدھر اڑا لے جاتا ہے ۔ خدا کے کلام پر مضبوطی سے کھڑے ہوں کیونکہ اِس کلام کے ساتھ رہ کر آپ کبھی جنبش نہ کھائیں گے ۔

E-22 غور کیجئے ، تب یہ نبی کھڑا ہوا اور بولا ''میں نے خدا کے دونوں طرف ارواح کو دیکھا اور وہ مشاورت کر رہے تھے ۔ تب کسی نے کہا 'ہم کس کو بھیجیں اور اخی اب کو کون بہکائے گا کہ وہ وہاں جائے تا کہ خدا کا کلام پورا ہو جس نے کہا تھا اخی اب قتل ہو گا اور اُس کا خون کتے چاٹیں گے'' ۔ اور اُنہوں نے کہا .... کسی نے یوں کہا ۔

کسی نے کہا ''ہم اِسے اِس طرح سے کریں گے'' ۔ اور کسی دوسرے نے کہا ''ہم اِسے اِس طرح کریں گے'' ۔

میرے عزیزو ، خدا آج بھی اُسی طرح کام کر رہا ہے جس طرح اُس نے اُس وقت کیا تھا ۔ اور ایک جھوٹ بولنے والی روح نے آگے آ کر کہا ''میں جانتی ہوں کہ یہ کام کس طرح کرنا ہے ۔ مجھے نیچے جانے دو اور میں سیمنری میں یعنی اُس سکول میں چلی جاؤں گی اور ان سب مبلغوں کو اپنا مسح دے دوں گی کیونکہ وہ کلام کو بالکل نہیں جانتے ۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ اگر پشت کی طرف دوڑتے ہوئے وہ کانپنے لگ جائیں یا اگر وہ بلند آواز سے چِلّانے لگ جائیں تو بس بہت کچھ ہے اُنہیں یہاں تک ہی ضرورت ہے ۔

اور میری وجہ سے وہ جھوٹی نبوتیں کرنے لگ جائیں گے اِس لئے کہ وہ کلام کو نہیں جانتے''۔

میرے بھائی اگر کوئی چیز ہے جسے دوسری پیدائش کے حامل کسی مسیحی کو جاننے کی ضرورت ہے تو وہ چیز خدا کا کلام ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہر شخص ایسا کچھ بنانے کی کوشش............آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

اور سن لیں اے پرانے مقدسین آپ کو شرم آنی چاہیئے آپ لوگ جنہوں نے بیس یا تیس سال پہلے نجات حاصل کی تھی اور ابھی تک اتنا کلام بھی نہیں جانتے کہ کسی ذہنی احساس کے سبب گر نہ سکیں۔ آپ جوش اور اپنی کلیسیا کے سہارے کھڑے رہے ہیں ''اوہ، ہمارا یہ چرچ ہے، یہ شہر کا سب سے بڑا چرچ ہے۔ ہم کسی دن دوسروں سے بھی بڑا گرجا گھر بنائیں گے''۔ آپ کی توجہ رات کو ٹیلی ویژن کی طرف رہتی ہے۔ آپ رسالوں میں ''سچی کہانیاں'' اور تمام قسم کی لغویات پڑھتے رہتے ہیں حالانکہ آپ کو ہر روز خدا کے کلام پر غور و خوض کرنا چاہیئے۔

E-23 خادم لوگو، اب میں آپ سے بات کرتا ہوں............ پہلے میں لوگوں سے بات کرتا رہا ہوں ....اب میں خادموں سے بات کرتا ہوں اگر آپ کا ذہن کچھ بڑا کر گزرنے پر نہ ہو خواہ آپ اگلی کانفرنس میں جانے والے ہوں اور وہ آپ کے ہیٹ میں پر لگانے والے ہوں یا آپ کی تنظیم یہ یا وہ یا کچھ بھی کرنے والی ہو......آپ نے اپنا ذہن خدا کے کلام کے بجائے اور کاموں میں لگا رکھا ہے۔ جب دشمن شہر پر حملہ آور ہو تو آپ کو چاہیئے کہ آپ دیوار پر کھڑے ہوں اور لوگوں کو اس بارے خبردار کرنے والے ٹھہریں۔ یہ سچ ہے۔

E-24 غور کیجئے۔ یہ اشخاص راتوں رات یہاں تک نہیں پہنچ گئے تھے۔ وہ چنے ہوئے منتخب لوگ تھے۔ لیکن اُن کا چناؤ انسانی ہاتھ نے کیا تھا۔ خدا نے صرف ایک ہی حقیر سے جنونی کو چنا تھا۔ اس پر توجہ کیجئے۔

اور پھر آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ جب میکایاہ نے وہاں کھڑے کہا ''خدا نے تمھارے درمیان

جھوٹ بولنے والی روح بھیج دی ہے۔تم میں سے ہرایک برکت رکھتا ہے۔تم نبی ہواور نبوت کر رہے ہو۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم اچھے لوگ نہیں ہو لیکن تمھارے درمیان جھوٹ بولنے والی روح بھیجی گئی ہے''۔

اور اگر بائبل مقدّس نے کہا تھا کہ آخری دنوں میں دونوں روحیں اِس قدر قریب ہوں گی کہ اگر ممکن ہوتو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر سکے،آپ کے لئے بہتر ہے کہ اپنا دل اور ذہن بائبل مقدّس پر لگائیں۔اپنا ذہن بائبل پر مسیح پر لگائیں۔

E-25 اور آپ جانتے ہیں کہ اِس منا داور اُس کی چھوٹی سی تنظیم کے خلاف غضب بھڑک اٹھا۔سربراہ شخص یعنی صدقیاہ چلتا ہوا میکایاہ کے پاس آیا اور اُس کے منہ پر تھپڑ مار کر کہنے لگا''خدا کی روح مجھ میں سے کس راستے سے تجھ میں داخل ہوئی؟''

اُس نے کہا''تھوڑا انتظار کر تجھے پتہ چل جائے گا''۔یہ سچ ہے۔

اب،جس خادم یعنی صدقیاہ نے اُسے تھپڑ مارا بڑی گہرائی سے مخلص تھا۔وہ بھی اُتنا ہی مخلص تھا جتنا میکایاہ تھا۔اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ اچھا انسان تھا۔باقیوں کے بارے بھی میں یہی خیال رکھتا ہوں۔

E-26 اب آپ کہہ سکتے ہیں''اچھا تو بھائی برنہم،آج شام آپ ہمیں کدھر لے جا رہے ہیں؟ آپ کے پاس میکایاہ ہے جو مخلص تھا اور خدا کے روح کے تحت نبوت کر رہا تھا اور دوسری طرف چار سو اشخاص اُس کے خلاف تھے جو نبوت کر رہے تھے،مخلص بھی تھے اور ممسوح نبی تھے۔اب،آپ اِس خرابی میں سے سچائی کس طرح بتائیں گے؟ اُن چار سو میں سے ایک کہتا ہے'یہ درست ہے،دوسرا کہتا ہے'یہ درست ہے'۔اور آپ کہہ رہے ہیں کہ دونوں قسم کے لوگ ہی زیرِ مسح تھے''۔یہاں طریقہ ہے جس سے بتایا جا سکے کہ کون درست ہے۔میکایاہ کی نبوت خدا کے کلام کے ساتھ مطابقت رکھتی تھی۔میکایاہ کے پاس کلام تھا۔ہوسکتا ہے کہ وہ دوسروں کی طرح کا لباس نہ پہن سکتا ہو۔شاید وہ دوسروں کی طرح منہ پھاڑ کے ''آ آ آمین'' نہ کہہ سکتا ہو۔شاید اُس کے پاس دوسروں جیسی تعلیم نہ ہو لیکن اُس کے پاس ایک چیز

تھی............شاید وہ دوسروں کی طرح کا زبردست مبلغ نہ ہو لیکن اُس کے پاس خداوند کا کلام تھا۔ اور آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن خدا کا کلام کبھی نہ ٹلے گا۔ خداوند کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔

عزیزو، پھر کیا ہوا؟ اِسے آگے بڑھنے دیجئے۔ غور کیجئے کہ اُن سب کو ساری جماعت کو بادشاہ کو فوج کو لاکھوں سامعین کو ایک فیصلہ کرنا تھا۔ پس اُن کی عدالت اُس کی طرف سے ہوئی جس کے ساتھ اکثریت تھی۔ خدا ہمیشہ اکثریت کے ساتھ نہیں ہوتا۔ بعض اوقات وہ اقلیت کے ساتھ ہوتا ہے لیکن وہ ہمیشہ سچا ہوتا ہے۔ خدا سچا ہے۔

E-27 میں نے گذشتہ شام کی عبادت میں قورح پر بات کی جو کھڑا ہوا اور اُس نے تقریباً تمام اسرائیلیوں کو موسیٰ، کالب اور یشوع کو سنگسار کرنے پر تیار کر لیا تھا۔ وہ یقیناً اقلیت میں تھے لیکن خدا اُن کے ساتھ تھا۔ اور بائبل کہتی ہے کہ آخری دنوں میں یہ چیز دوبارہ دہرائی جائے گی۔ ''ان پر افسوس کہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور مزدوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گمراہی اختیار کی اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں تمہارے ساتھ کھاتے پیتے ہیں اور ہر تعلیم کی ہوا کے ساتھ اچھلتے بہتے ہیں''۔ وہ کن کی بات کر رہا ہے؟ آخری زمانہ کی کلیسیا کی جو کہ یہی کلیسیا ہے جو ہر نئی آنے والی چیز کے ساتھ اچھلنے بہنے لگتے ہیں۔

E-28 سنئے۔ قورح نے کہا ''وہ پورے ملک میں واحد نبی نہیں ہے۔ ہم بھی اُتنے ہی نبی ہیں جتنا وہ ہے۔ ہمیں بھی وہی حق حاصل ہے''۔ لیکن خدا نے اِس سے مختلف کہا۔

موسیٰ خدا کے کلام پر کھڑا تھا۔ خدا نے فرمایا تھا ''میں تجھے وعدہ کی سرزمین میں پہنچاؤں گا''۔ لیکن اِن لوگوں نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا۔ لیکن موسیٰ کلام کے ساتھ کھڑا رہا اور یہی یشوع اور کالب نے کیا۔

E-29 اب ملاحظہ کیجئے۔ کیا یہ عجیب نہیں ہے کہ وہ بادشاہ اِس نبوت کے بعد بھی خدا کے کلام کی مطابقت کے باوجود بھی سمجھ نہ پایا؟ اور پھر بھی وہ روانہ ہو گیا اِس لئے کہ خدا کے کلام کو پورا ہونا تھا۔

اب بہت غور سے سنئے اور صدمہ سے بچاؤ کی جیکٹیں پہن لیں۔کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ لوگوں کی طرف سچائی کو بھیجے اور تمام تر منادی کے باوجود یہاں تک کہ آپ کا گلا بیٹھ جائے اور آپ مر جائیں لوگ خدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہنے کے بجائے راستہ میں کسی انوکھے جنون کے اسیر ہو جائیں؟ کیوں؟ بائبل مقدس کہتی ہے کہ وہ ابتدا ہی سے مجرم ٹھہرائے جانے کے لئے ہی مقرر ہوئے تھے۔ وہ نکل اِس لئے گئے کہ وہ ہم میں سے تھے نہیں''۔ پولوس نے کہا تھا ''میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑیے یعنی ایسے آدمی اٹھ کھڑے ہوں گے جو الٹی الٹی باتیں کہیں گے''۔اُس نے یہ بھی کہا تھا ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اِس خوشخبری کے سوا جو میں نے تمہیں سنائی کوئی اور منادی تمہارے آگے بیان کرے تو وہ ملعون ہو''۔

E-30 کیا آپ نے (تھوڑی دیر پہلے) بائبل مقدس میں ملاحظہ کیا کہ پولوس کو افسس کی کلیسیا سے کوئی شکایت نہ تھی۔ وہ صاحبِ علم تھے۔ وہ سمجھدار لوگ تھے۔اُسے رومیوں کی کلیسیا سے بھی کوئی شکایت نہیں تھی وہ خدا کے آگے اُن کی تعریف کرتا اور اُن کے ایمان کو سراہتا ہے۔لیکن اُسے کرنتھس کی کلیسیا سے شکایت تھی۔کرنتھس وہ مقام تھا جس کی طرف سے اُسے پریشانی کا سامنا تھا اس لئے کہ وہ کلام کو نہیں لے پا رہے تھے۔ ہر کوئی کسی طرح کا ذہنی احساس حاصل کرنا چاہتا تھا۔اُس نے کہا ''ایسا کیوں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آتا ہوں تو کوئی غیر زبان بول رہا ہوتا ہے کوئی زبور گا رہا ہوتا ہے کوئی کچھ کر رہا ہوتا ہے اور کوئی کچھ کوئی کسی قسم کے احمقانہ احساس کو لئے ہوتا ہے؟'' اُس نے کہا ''تم ایماندار تو ہو لیکن باترتیب نہیں ہو''۔

اب،آپ جانتے ہیں کہ پولس نے کرنتھیوں کی کلیسیا کو اِن باتوں کی منادی نہیں کی تھی۔وہ واپس آیا اور افسس کی کلیسیا کو کسی اور بات کی تھسلنیکیوں کی کلیسیا کو کسی اور بات کی منادی کی۔اُس نے ہر جگہ ایک ہی خوشخبری کی منادی کی۔لیکن افسیوں کی کلیسیا کے لئے وہ خدا کے نہایت عجیب بھید بیان کر سکا جو خدا نے عرب میں اُس پر منکشف کئے تھے۔اُس نے ان کے لئے پہلے سے مقرر کئے

جانے کو بیان کیا۔ لیکن وہ کرنتھیوں کے لئے اِن باتوں کی منادی نہ کر سکا۔ اِس لئے کہ وہ اب بھی...........اگر اُن کے ہاتھوں سے تیل نہ نکلتا، یا کسی قسم کا احساس حاصل نہ ہوتا یا اَور ایسا کچھ نہ ہوتا تو وہ یقین نہیں کرتے تھے کہ کلام کیا کہتا ہے۔ اُنہیں کسی غیر زبان یا مزمور، یا کسی نشان کی ضرورت ہوتی تھی۔ لیکن پولوس اُن کے آگے ٹھوس تعلیم کی منادی نہ کر سکا۔

E-31 اور بھائیو بہنو، میں نے یہ بیان کر دیا ہے اور ہو سکتا ہے کہ یہ میری زندگی کا آخری وعظ ہو لیکن میں تمام لوگوں کے خون سے بری الزّمہ ہوں گا۔ بھائیو، سن لو پولوس اُن کے آگے منادی نہ کر سکا۔

میں نے کہا تھا ''میں نے اپنی زندگی میں دو چیزوں کو پایا۔ میں نے بنیاد پرست بپٹسٹ اور پرسبٹیرین کو پایا۔ پھر میں نے پنتی کاسٹلوں کو پایا۔ خود بپٹسٹ ہوتے ہوئے میری مخصوصیت بپٹسٹ کلیسیا میں ہوئی۔ آپ کے ساتھ ملنے کے لئے میں نے اُن کو ترک کر دیا۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے آپ کے کاموں میں کچھ غلطی دیکھی لیکن میں آپ کی طرف آ گیا، تاکہ آپ کو بحالی کی طرف لا سکوں۔ میں آپ کی طرف آ گیا اِس لئے نہیں کہ مجھے بپٹسٹ کلیسیا سے نکال دیا گیا تھا۔ نہیں جناب۔ تحقیق کر لیں کہ یہ سچ ہے یا نہیں۔ مجھے بپٹسٹ کلیسیا سے نکالا نہیں گیا تھا بلکہ میں نے پنتی کاسٹلوں کے ساتھ چلنے کا خود انتخاب کیا اِس لئے کہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں آپ میں شامل ہو گیا اِس لئے کہ میں بائبل مقدس کے وسیلے آپ کی غلطی سے آپ کو جھپٹ لینے کی کوشش کر سکوں اور آپ کو خدا کے اٹل کلام پر ٹھوس ایمان رکھنے کی طرف واپس لا سکوں۔

اور اب وہ وقت آن پہنچا ہے کہ امریکی پنتی کاسٹل یا تو کسی تصوراتی چیز کے ساتھ کھڑے ہیں یا پھر اتنے سرد اور اکڑے ہوئے ہیں کہ آپ اُنہیں چھو بھی نہیں سکتے۔ یہ دو طبقے ہیں۔ مشکل ہی سے کوئی میانہ روی کا حامل نظر آتا ہے۔

E-32 اب غور کیجیے۔ میں نے معلوم کیا ہے کہ نظریاتی اعتبار سے بپٹسٹ، لوتھرن، پرسبٹیرین بائبل کے عالم ہیں۔ وہ نظریاتی اعتبار سے جانتے ہیں کہ کہاں کھڑے ہیں۔ لیکن اُنہوں نے کلام کو روح کے

بغیر حاصل کیا ہے۔ جو کلام اُنہوں نے حاصل کیا ہے اُس پر اُنہوں نے ایمان حاصل نہیں کیا۔ آپ پنتی کاسٹلوں نے ایمان تو پالیا ہے لیکن آپ کو یہ علم نہیں کہ آپ کہاں کھڑے ہیں۔ اگر آپ بائبل سے واقف ہوتے تو پھر اِس قدر بے مزہ اور ہر چیز پر گر جانے والے نہ ہوتے۔ اور آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

اب، اگر ہم پنتی کاسٹل ایمان اور بپٹسٹ علمِ الٰہیات کو حاصل کر لیں تو بات بن جائے گی۔ یہ اس طرح ہے جیسے کسی آدمی کی رقم بینک میں موجود ہو لیکن وہ چیک لکھنا نہ جانتا ہو۔ اور دوسرے کی بینک میں کوئی رقم نہیں لیکن وہ چیک لکھنا جانتا ہے۔ یہ ایک ہی جیسی نادانی ہے۔ اگر ہمارے پاس ایسا آدمی ہو جس کی رقم بینک میں ہو اور وہ جانتا ہو کہ کلام کے ساتھ وہ کہاں کھڑا ہے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ہم مسیح کی موت کے وسیلے خدا کے جلال کی کسور تک بھی نکلوا لیں گے جہاں بائبل مقدس کے نشان عجیب کام ظہور میں آئیں گے اور ہمیں اِن نادانیوں کی بھی کوئی ضرورت نہ ہوگی۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

E-33 شیطان کی دی ہوئی کسی بناوٹ کو قبول کرنے کا کیا فائدہ، جبکہ فلک الافلاک برکات سے بھرپور ہیں جو آپ کو دیئے جانے کے لئے تیار ہیں۔ میں کچرے کے ڈبے میں سے کیوں کھاؤں جبکہ میں ایک عمدہ میز پر کھا سکتا ہوں؟ یقیناً۔ اور میں یہ سب ذمہ داری خادمین پر سمجھتا ہوں (یہ درست ہے) جو کسی جگہ کھڑے ہوتے ہیں اور ہر کوئی موسمِ گرما میں لال بیگوں کے گروہ کی طرح آن جمع ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں یہ مذاق کے طور پر نہیں کہہ رہا۔ یہ مذاق کی جگہ نہیں ہے، یہ وہ جگہ ہے جہاں سے خدا کا کلام جاری ہوتا ہے۔ بھائیو، سنئے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ لال بیگ بھاگ جائیں تو ایک بار ذرا بتی جلا دیں۔ ایسا کیوں ہے؟ یہ تاریکی کے کیڑے ہیں۔ چیزوں کو ظاہر کرنے کے لئے انجیل کی روشنی کی ضرورت ہے۔ یہ عین سچ ہے۔ انجیل کی روشنی چاہیئے۔

"برادر برنہم، کیا آپ نشانوں اور عجیب کاموں پر ایمان رکھتے ہیں؟"

جی بالکل۔ لیکن یہ بائبل مقدس کے نشان اور عجیب کام ہونے چاہئیں۔ کیونکہ آخری ایام میں شیطان کے پاس نقالی ہو گی جس سے وہ لوگوں کو گمراہ کرے گا، اور میں ان کی تاڑ میں ہوں۔ اور میں آپ کو خبردار

کرر ہاہوں کہ شفافیت کے ساتھ کھڑے رہیں۔

E-34 کرنتھی کسی بھی چیز پرایمان لاسکتے تھے۔لیکن اُن کا ایمان درست چیز پر نہ تھا۔لیکن اب دیکھئے کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ افسس کی کلیسیا کے لوگ غیر زبانیں بولتے تھے؟ یقیناً۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ اُن کے بیچ نشان اور عجیب کام بھی تھے؟ جی ہاں۔لیکن وہ جانتے تھے کہ اُنہیں کس طرح رکھنا ہے۔اُن کے پاسبان جانتے تھے کہ ان کو کس طرح عائد کرنا اور کلیسیا کو باترتیب بنانا ہے،لیکن کرنتھی یہ نہیں جانتے تھے۔ان میں سے ہر کوئی یہ، وہ، اِس طرح، اُس طرح کرنا چاہتا تھا۔اُن کے پاس نعمتیں تھیں۔پولوس نے کہا''تمہارے پاس بڑی بڑی نعمتیں ہیں میں ان کے لئے خدا کا شکر کرتا ہوں''۔لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ انہیں استعمال کیسے کرنا ہے۔آج بھی کلیسیا میں اِسی طرح ہورہا ہے اور کافی عرصہ سے ایسا ہورہا ہے یہاں تک کہ شیطان نے اندر گھسنا اور آپ کو جھوٹے نشان اور عجیب کام دینا شروع کر دیئے ہیں۔کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟ میرے بھائی ہمیں بائبل مقدس کی ضرورت ہے پرانی طرز کی مقدس پولوس رسول کی بیداری بائبل کے روح القدس، خدا کے حقیقی روح کی ضرورت ہے۔

E-35 ذرا دیکھئے۔میرے دلی دوست اورل رابرٹس نے یہ حوالہ پیش کیا تھا میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے یہ حوالہ یرمیاہ کے صحیفہ میں سے لیا تھا۔یرمیاہ کہتا ہے''خدا بھلا خدا ہے''۔

اور میرے دوست اورل رابرٹس نے اِس کا بارہا اظہار کیا ہے اور یہ سچ ہے خدا بھلا ہے۔وہ یقیناً بھلا ہے۔میں آپ سے کچھ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔خدا بھلا خدا ہے تو کیا آپ نے ملاحظہ کیا کہ جس روز خداوند یسوع زندہ ہوا پطرس اور کچھ عورتیں قبر پر آئیں اور پطرس نے پہچان لیا کہ خداوند مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔وہ شاگردوں کے پاس واپس آیا اور کہا''خداوند جی اٹھا ہے''۔اور باقیوں نے خداوند کی تعریف کرنا شروع کر دیا اِس لئے کہ وہ جانتے تھے کہ اُسے مردوں میں سے زندہ ہونا ہے۔پس کیا آپ کو یاد نہیں کہ اُس نے ہم سے کیا کہا؟ اُنہوں نے خوشی منانا شروع کر دیا اِس لئے کہ خداوند جی اٹھا۔

E-36 اِس جماعت میں دو شخص موجود نہ تھے،اُن میں سے ایک کلیوپاس اور دوسرا اُس کا دوست تھا۔ وہ دونوں اماؤس کی راہ پر تھے وہ بہت غمگین ہوکر اپنے گھر کو واپس جارہے تھے۔اُنہوں نے ابھی تک یہ کلام نہیں سنا تھا۔پس جب وہ چلے جارہے تھے تو یسوع اُن پر ظاہر ہوا۔اور غور کیجئے اُس نے اُنہیں کسی قسم کی کوئی خیالی بات نہیں بتائی جس پہلی چیز کی طرف وہ گیا وہ کلام تھا۔اُس نے فرمایا''اے نادانو اور سست اعتقادو، کیا تم نہیں جانتے کہ نبیوں نے یہ بتا رکھا ہے کلام کہتا ہے کہ مسیح کو اپنے جلال میں داخل ہونے کے لئے دکھ اٹھانا ضرور ہے؟'' اُس نے کلام سے بات شروع کی۔اور مسیح ہمیشہ کلام سے آغاز کرتا ہے اور کلام کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔اور جب اُس نے خود کو اُن پر ظاہر کیا تو ایک نشان ظاہر کیا کوئی تصوراتی چیز نہیں بلکہ یہاں زمین پر ایک نشان ظاہر کیا جس سے وہ بائبل مقدس کا نشان ٹھہرا، تب وہ واپس بھاگے اور اُن لوگوں کے بیچ اُنہیں ایک شخص ملا جس کا نام توما تھا۔

''نہیں ، اِس کا یقین نہ کرو۔ اِس کا یقین مت کرو۔ میں اُس کے زخمی ہاتھ دیکھوں گا تب یقین کروں گا''۔وہ پہلا پنتی کاسٹل تھا۔''مجھے نشان چاہیئے۔مجھے کچھ محسوس ہونا چاہیئے کچھ احساس ملنا چاہیئے''۔

خدا بھلا ہے۔وہ ظاہر ہوا اور کہا''توما اِدھر آ۔اپنا ہاتھ میری پسلی میں ڈال۔کیا تو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ توما اگر تو کچھ محسوس کرنا چاہتا ہے تو آ جا۔مجھے محسوس کر میرے ہاتھوں کو چھو''۔

اور توما کہنے لگا''اوہ، اب میں ایمان لاتا ہوں''۔اُسے احساس چاہیئے تھا۔

E-37 دوسروں کو کسی لمس کی ضرورت نہیں تھی ۔ اُنہوں نے ایمان رکھا۔اُنہیں کسی احساس کی ضرورت نہ تھی۔توما کوئی ظاہری ثبوت چاہتا تھا۔اُنہیں کسی ظاہری ثبوت کی ضرورت نہ تھی۔تحریری کلام لکھا ہوا تھا اور وہ لکھے ہوئے کلام پر ایمان رکھتے تھے۔کوئی خاص سختی نہیں میرے بھائی فینکس کو بھی آج اِسی چیز کی ضرورت ہے یعنی لکھے ہوئے کلام پر ایمان۔

یسوع نے کہا''توما تو نے لمس اور تمام قسم کے محسوسات حاصل کر لئے اور پھر ایمان لایا ہے''۔

توما کے بہت سے بچے تھے۔ یسوع نے اُس سے کہا ''تو تو اب ایمان لایا ہے۔ اُن کا انعام کتنا بڑا ہو گا جنہوں نے کبھی دیکھا نہیں کوئی احساس حاصل نہیں کیا تو بھی ایمان لائے؟''۔ میں تو اِس بڑے انعام والی جانب ہونا چاہوں گا۔

E-38 آج میں اپنے مینیجر مسٹر مُور سے بات کر رہا تھا جبکہ ہم آپس میں تھوڑی رفاقت کر رہے تھے اور میں نے کہا ''بھائی مُور، ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے؟'' اور جب ہم کار میں سوار گلی میں سے گزر رہے تھے تو میں نے کہا ''بھائی مُور''۔ میں اُسے ایک جواب کی نوبت تک لانا چاہتا تھا۔ میں اُسے کلام کے ایک حصہ کی طرف لانا چاہتا تھا اِس لئے نہیں کہ اُس کی ضرورت بنے، بلکہ اِس لئے کہ اُس کو ضرورت ہے۔لیکن میں اُسے اِس خاص مضمون تک لانا چاہتا تھا اِس لئے میں اس سے پوچھ رہا تھا۔ میں نے کہا ''بھائی مور کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے؟ اُن دنوں جب لوگ مصر میں تھے تو خدا نے اُن کے پاس ایک نبی کو بھیجا۔اور جب خدا نے اُن کے پاس نبی کو بھیجا تو شیطان نے کچھ جھوٹے نبی بھیج دیئے''۔کیا یہ درست ہے؟ یقیناً ایسا ہوا۔''اور جب آزادی ملنے کے وقت یسوع کی آمد کے وقت لوگوں کی جماعت دوبارہ جمع تھی تو خدا نے اُن کے پاس ایک نبی کو بھیجا اور واحد فرق جو وہ بیان کر سکتے تھے......

تب پھر ایک جھوٹا نبی اٹھ کھڑا ہوا''۔

یاد کیجئے کہ گملی ایل نے یوں کہا تھا کہ وہ چار سو لوگوں کو اپنے پیچھے لگا کر بیابان میں لے گیا اور وہ سب ہلاک ہو گئے وہ بھی خود کو کوئی بڑا آدمی سمجھتا تھا۔ وہ کلام کے ساتھ نہیں تھا۔لیکن یوحنا کلام کے ساتھ تھا۔ یوحنا نے کہا ''میں بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں۔توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آ گئی ہے''۔ بھائیو، اُس قدیم بپٹسٹ مناد نے کھال اوڑھ رکھی تھی اور بالوں کا پاجامہ پہن رکھا تھا پر اُس نے توبہ کی منادی کی اُس نے خدا کے کلام کی منادی ایسے طور سے کی جو شاید ہی کسی انسان نے کی ہو۔ وہ ایک سچا نبی تھا۔ وہ کلام کے ساتھ کھڑا رہا، اور عین اُسی وقت ایک جھوٹا نبی بھی ملک میں ظاہر ہوا جو

خیالی چیزوں کی پیروی کرنے والے گروہ کومذہبی جنون کے پیچھے لے گیا کہ وہ باہر نکلیں اوراٹھائے جانے کے لئے خودکو تیار کریں اوروہ سب بیابان میں ہلاک ہوگئے۔

E-39 ہر بار جب لوگ اختتامِ راہ پر مقامِ اتصال پر جمع ہوتے ہیں تو خداایک سچے نبی کو بھیجتا ہے اور شیطان ایک جھوٹے نبی کو بھیجتا ہے۔اور میں نے کہا''بھائی مُور ہمیں ایک نبی کی ضرورت ہے''۔میں دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کیا کہتا ہے۔وہ تھوڑی دیر مجھے دیکھتا رہا۔میں نے کہا''اور ہمیں ایک سچا نبی مل چکا ہے۔وہ سچا نبی روح القدس ہے۔وہ ذاتِ روحانی ہے۔خدا نے کلیسیا کی راہنمائی کے لئے روح القدس کو بھیجا ہے''۔

اور یسوع نے کہا تھا''جب روح القدس آئے گا تو جو باتیں میں نے تم سے کہیں ہیں تمہیں یاد دلائے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا''۔اور حقیقی روح القدس خدا کے کلام کی تعلیم دے گا اور کلام کے ساتھ کھڑا رہے گا اور آئندہ کی چیزوں سے خبردار کرے گا۔یہ سچ ہے۔ہمیں نبی مل گیا ہے لیکن ہم اُس کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟ وہ ہمیں کلام کی طرف راہنمائی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ہم ہجوم کو کھینچ لانے کے لئے جاتے ہیں۔

E-40 میں یہ پسند کروں گا کہ میں دوآدمیوں کے آگے منادی کروں پر خدا کی نگاہ میں درست ٹھہروں بجائے اِس کے کہ میں دس لاکھ لوگوں کے سامنے کھڑا ہوں اور مجھے سمجھوتہ کرنا پڑے یا کوئی برعکس کام کرنا پڑے اوراپنے خداوند یسوع مسیح کی بادشاہی کے خلاف کوئی کام کرکے اُسے رنجیدہ کروں۔میں درست کلام کی منادی کرنا چاہوں گا بجائے اِس کہ میں اپنی کوئی تنظیم بناؤں۔اور خدا کے فضل سے میں نے آغاز ہی سے یہی کیا، جب میں فینکس میں تھا میری تمام تر توجہ عبادات پر تھی۔یقیناً مجھے شیطان کی طرف سے اِس کی پیشکش ہوئی تھی''تم اپنی تنظیم شروع کرسکتے ہو جو فلاں کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کردے گی اور فلاں کو بھی چیر پھاڑ دے گی''۔

میں نے کہا''دیکھو مسٹر شیطان میں اِس زمین پر چیرنے پھاڑنے کے لئے نہیں بھیجا گیا میں اِس دنیا میں

شفا کی منادی کے لئے بھیجا گیا تھا۔اور میں مسیح کے بدن کی شفا کی منادی کر رہا ہوں'' ۔بائبل کی طرف واپس آئیں۔ہم مسیح کے بدن کے لئے محسوسات سے شفا حاصل نہیں کر سکتے جو کسی کواور طرح کے حاصل ہوتے ہیں کسی کو کسی اور طرح کے کسی کو کسی قسم کے،اور کسی کواور قسم کے۔کلام کی طرف واپس آئیں اور لوگوں کو خدا کے کلام پر قائم کریں۔کاش آپ یہ سمجھ پائیں۔

E-41 ہمیں ایک بہادر راہنما ملا ہے یعنی روح القدس جو ہمیں تعلیم دینے اور تمام سچائی تک ہماری راہنمائی کرنے کے لئے آیا۔کیا یہ وہی کچھ ہے جو اُس نے کرنے کا وعدہ کیا تھا؟ اچھا،تو سچائی کیا ہے؟ نہ تیل، نہ خون، نہ یہ، نہ وہ۔نہیں جناب۔کلام سچائی ہے۔یہ بائبل کہتی ہے۔یسوع نے کہا تھا''اے باپ، انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر تیرا کلام سچائی ہے''۔روح القدس سچائی یعنی خدا کے کلام کی گواہی دے گا۔

اب اختتام پر میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ باتیں بہت جلد فراموش ہو جاتی ہیں۔پیغام بہت تیزی سے فراموش کر دیا جاتا ہے۔بعض اوقات لوگ اِس لئے گرجا گھر آتے ہیں کہ وہ تھوڑے سے جذبہ کو دیکھتے ہیں۔بعض اوقات وہ کسی اچھے مشہور خادم کو سننے آتے ہیں۔کوئی ماہرِ علم الٰہیات اچھا وعظ کرتا ہے تو وہ اُسے بلا لیتے ہیں۔لیکن آپ یہ محسوس کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں کہ آپ گرجا گھر کاہے کو آتے ہیں۔آپ خدا کی پرستش کرنے کے لئے گرجا گھر آتے ہیں۔

E-42 میں حال ہی میں سوئٹزرلینڈ سے نکلا اور یہاں بہت سے مرد و خواتین جو میری عمر کے ہیں..........میرا خیال ہے کہ آج کل یہ کہانی پڑھنے کی حد تک ہے۔لیکن سٹیج پر میرے پیچھے بیٹھے ہوئے بہت سے افراد شاید آرنلڈ وان ونکلرائیڈ کی کہانی سے آگاہ ہوں۔کئی سو سال پہلے وہ سوئٹزرلینڈ میں عظیم ہیرو تھا۔

سوئس لوگ پہاڑوں میں جمع ہوئے تھے اور وہیں اُن کا چھوٹا سا معاشی نظام تھا وہ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے گھروں میں رہتے تھے۔وہ امن پسند لوگ تھے اور اب بھی ہیں۔اور

ایک دن سوئٹزرلینڈ پرحملہ ہوگیا۔اب، مجھے آپ کی یکسوئی چاہئے۔اور اِس حملہ میں حملہ آور نیزوں سے لیس فوج لے کرآئے جوخوب تربیت یافتہ اورخَود، سپریں، ڈھالیں، اور ساق پوش پہنے ہوئے تھی۔اور سوئس لوگوں نے سنا کہ اُن کی سرزمین پر اِس دشمن نے حملہ کردیا ہے،تو وہ اپنے چھوٹے چھوٹے گھروں کو بچانے کے لئے اکٹھے ہوئے۔

وہ پہاڑوں سے اتر آئے تاکہ میدان میں دشمن کا مقابلہ کریں۔اوراُن کے پاس لڑنے کے لئے کیا تھا؟ لاٹھیاں درانتیاں، پتھر،اور جو کچھ بھی وہ اٹھا سکے۔اوہ، دشمن کے ساتھ اُن کا کوئی مقابلہ نہ بنتا تھا۔

اور جب اُن سوئس جوانوں کا چھوٹا سا گروہ وہاں کھڑا تھا،تو عین اُن کے پیچھے اُن کے گھر، بیویاں، بچے اور وہ سب تھے جن سے اُن کو محبت تھی............

E-43 وہ بڑی فوج جوانیٹوں کی کسی موٹی دیوار کی مانند تھی جس کا ہر فرد تربیت یافتہ تھااور آگے بڑھتے ہوئے وہ قدم سے قدم ملا کر چل رہے تھے کہ اُس بیچارے چھوٹے سے سوئس گروہ کو فنا کر ڈالیں گے۔اور جب وہ قریب آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ پٹے ہوئے ہیں۔وہ اِس بڑی فوج کے باعث شکست کھائے ہوئے تھے۔لیکن اُسی فیصلہ کن مرحلے پر ایک شخص کے اندر تحریک پیدا ہوئی جس کا نام آرنلڈ وان ونکلرائیڈ تھا۔اُس نے کہا ''بھائیو، آج کے دن میں سوئٹزرلینڈ کی خاطر اپنی زندگی قربان کردوں گا''۔

اوراُنہوں نے اُس سے کہا ''آرنلڈ وان ونکل رائیڈ،تم آج کیا کروگے؟''

اُس نے کہا ''تم میری پیروی کرو''۔سنئے۔''تم میری پیروی کرواور جو کچھ بھی تمہارے پاس ہے اُس کے ساتھ لڑو اور پوری جانفشانی کرو''۔اب، وہ مڑا اور کہا ''پہاڑ کے اوپر ایک چھوٹا سا سفید گھر ہے۔ اُس چھوٹے سے گھر میں میری بیوی اور تین چھوٹے بچے میرے واپس آنے کا انتظار کررہے ہیں''۔اور اُس نے کہا ''میں اُن کے منہ پھر کبھی نہ دیکھوں گا۔لیکن میری بیوی اور میرے بچوں کی دیکھ بھال کرنا

کیونکہ میں آج سوئٹزرلینڈ کے لئے اپنی جان دے دوں گا''۔

E-44 وہ حیران تھے کہ یہ کیا کرے گا۔ اُس نے اُس آگے بڑھتی بڑی فوج کو دیکھا اُس نے اپنے ہاتھ بلند کئے اور اپنی پوری طاقت سے چلّایا ''آزادی کے لئے راستہ بناؤ''۔ اور وہ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے بھاگنے لگا اور دوبارہ چلّایا ''آزادی کے لئے راستہ بناؤ''۔ اور جب کوئی ایک سو کے قریب تربیت یافتہ برچھیاں سامنے آئیں، کیونکہ وہ سیدھا اُن کے گھنے ترین حصے کی طرف گیا تھا اور ایک سو تربیت یافتہ برچھیاں اُس سے ٹکرانے کے لئے حرکت میں آئیں۔ اور جب وہ اُن برچھیوں کے بالکل پاس آ گیا تو ایک بار پھر چلّایا ''آزادی کے لئے راستہ بناؤ''۔ اور اُس نے بازو پھیلا کر تمام ممکن برچھیاں سمیٹیں اور اُنہیں اپنے سینے میں اتار لیا اور اپنی جان سے گزر گیا۔ یہ بہت بڑی شجاعت کا اظہار تھا جس نے اُس فوج کو شکست سے دوچار کر دیا۔ اور وہ سوئس آدمی پتھروں، لاٹھیوں، چھڑیوں کے ساتھ آ گئے اور فوج کو اپنے ملک سے نکال دیا۔ اور اس کے بعد آج تک اُنہیں کوئی اور جنگ لڑنا نہیں پڑی۔

E-45 ایسی شجاعت کا موازنہ کم ہی کیا جا سکتا ہے، اور کوئی اِس پر سبقت نہیں لے جا سکا ماسوائے ایک بار کے۔ یہ چھوٹا کام تھا۔ جب آدم کے بیٹے اُس کی نسل کے فرزند کونے میں لگے ہوئے تھے اور وہ شکست کھائے ہوئے تھے..........خدا نے اُن کے لئے شریعت اتاری لیکن وہ اُس پر قائم نہ رہے۔ وہ کسی اور چیز کے پیچھے چلے۔ اُس نے اُن کی طرف نبی بھیجے لیکن وہ اس پر قائم نہ رہے۔ جہالت، بے علمی، گناہ، بیماری، امراض، نسلِ انسان کو فنا کر رہی تھیں اور اُن کے بچائے جانے کی کوئی امید باقی نہ رہ گئی تھی۔ تب آسمان پر ایک تھا جس نے قدم بڑھایا ''آج میں نسلِ آدم کے لئے اپنی جان دوں گا''۔ اور جب اُس نے زمین پر نظر کی تو دیکھا کہ انسان کو سب سے بڑا خوف موت کا ہے، وہ ایک مقام کی طرف بھاگا جو کلوری کہلاتی تھی اور وہاں اُس نے اُسے تھاما اور اپنے سینے میں اتار لیا اور جب وہ اوپر اٹھایا گیا تو کہا ''جب تک تمہیں عالمِ بالا سے قوت کا لباس نہ ملے انتظار میں ٹھہرے رہو''۔ اُس نے روح القدس کو بھیجا اور فرمایا ''میرے پیچھے چلو اور جو کچھ بھی تمہارے اندر ہے اُس کے ساتھ لڑو''۔

E-46 اور بھائیو، یہ خدا کا کلام ہے جو دو دھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے۔ یہ سب سے بڑی طاقت ہے جو انسان کے ہاتھوں میں دے دی گئی اور خدا توقع کر رہا ہے کہ نسلِ آدم گناہ بیماری اور شیاطین کی تمام اقسام کو دیواروں سے لگا دے۔ یہ سچ ہے۔ ہمارے پاس طاقتور ترین ہتھیار ہے۔ آرنلڈ وان وِنکل رائیڈ اُنہیں چھڑیوں اور پتھروں کے ساتھ چھوڑ کر گیا لیکن مسیح ہمیں اپنا کلام اور روح دے کر گیا۔ آیئے جنگ لڑیں! آیئے مسیح کے ساتھ کھڑے ہوں! آیئے کلام کے ساتھ کھڑے ہوں! آیئے تلوار کو میان سے کھینچیں اور لڑیں۔

E-47 میرے بھائیو، میں نوجوان نہیں ہوں میں ادھیڑ عمر شخص ہوں اور کسی روز میرا سفر مکمل ہو جائے گا۔ اور اگر میں اکثر برہنم اور ہاروے لوگوں کی مانند ہو جاؤں جب وہ بوڑھے ہو جاتے ہیں تو لرزہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لیکن میں امید کرتا ہوں کہ وہ مجھے آخر تک ٹھہرے رہنے کے قابل کرے گا۔ اور جب میرا سفر مکمل ہو تو میں امید کرتا ہوں کہ ایک سفید سر، سفید داڑھی والا بزرگ جو اپنی لاٹھی پر جھکا ہوا ہو گا جب میں یردن کی اچھلتی لہروں کی آواز ہر طرف سنوں گا اور میں جان جاؤں گا کہ وقت آ گیا ہے، تو میں چاہتا ہوں کہ میرے ہاتھ میں تلوار ہو۔ یہ سچ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں مڑ کر اپنی زندگی بھر کی خدمت اور ہر اُس خاردار قطعہ کو دیکھنا چاہتا ہوں جس میں سے میں گزرا اور ہر اُس پہاڑی کو جس کو میں نے فتح کیا۔ جب یہ سب ہو جائے گا تو پھر میں اپنی تلوار کو ابدیت کی میان میں رکھ دوں گا، نجات کا خَود اتار دوں گا اور ساحل پر گھٹنوں کے بل ہو کر کہوں گا ''اے میرے خدا، زندگی بچانے والی کشتی کو کھینچ لا میں گھر واپس آ رہا ہوں''۔

اگر میں اپنے نجات دہندہ کا وفادار رہوں
تو میں اُس کے رہنما ہاتھ سے لپٹا رہوں گا
وہ موت کے دریا میں بھی میری راہنمائی کرے گا
میں آسمانوں کا شیریں، نیا گیت گاؤں گا

E-48 خدا آپ کو برکت دے اور آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ ابدی خدا مبارک منجی میری تجھ سے دعا ہے کہ ہم پر رحم فرما اور تو نے جو کچھ مجھے بیان کرنے کے لئے دیا تھا میں نے کر دیا۔ اور تو نے اپنے کلام میں کہہ رکھا ہے "میرا کلام بے انجام واپس نہ آئے گا بلکہ جس کام کے لئے اُسے مقرر کیا گیا ہو گا اُسے وہ پورا کرے گا"۔ اور تو میرے دل کے محرکات سے واقف ہے۔ فصیل پر بیٹھے کسی نگہبان کی طرح میں نے لوگوں کو خبردار کر دیا ہے کہ اِن آخری ایام میں محتاط رہیں۔ اور اے خدا، میری دعا ہے کہ یہ ہر شخص کے دل کی گہرائی میں اترے اور بخش دے کہ روح القدس اس کی آبیاری کرے اور اِس سے بڑی بڑی بیداریاں آئیں اور خادموں کے درمیان بھائی چارے کا اتفاق پیدا ہو اور مسیح کی محبت ہمارے دلوں میں جاگزیں ہو۔ اور ہم وقت کے اختتام سے پہلے بڑا جوش اور بیداری دیکھیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ ہم پر رحم کر۔ تو ہم پر مہربان ہو اور ہمارے گناہ اور نافرمانیاں معاف فرما دے۔ اور بخش دے کہ تیرا رحم ہمارے ساتھ رہے۔ ہم یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔

E-49 اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں میں خدا کے کلام کو اُس طور سے نہیں رکھ سکا جیسے میں............اب، یہ بہت پہلے ہے۔ خداوند یسوع کو قبول کرنے کے لئے گنہگاروں کو دعوت دیئے بغیر میں یہ نہیں کر سکتا۔ جال پھینکنے کا کیا فائدہ اگر آپ اُسے کھینچتے نہیں۔ کیا آج شام یہاں کوئی گنہگار ہے؟ میں جانتا ہوں کہ یہاں بہت سے لوگ ہیں جو مسیح کو قبول کریں گے اور کہیں گے "برادر برنہم، میں قائل ہو گیا ہوں کہ ہم آخری وقت میں رہ رہے ہیں۔ یہ سب چیزیں جو آپ سکھا رہے تھے آ رہی ہیں، بائبل مقدس میں منزل کے نشانات کی طرح خبردار کیا گیا ہے اور ہم راستہ کے اختتام پر ہیں۔ آج رات میں اپنا ہاتھ مسیح کی طرف اٹھاتا ہوں اور اُس کی منت کرتا ہوں کہ وہ مجھ گنہگار پر رحم کرے اور میری موت کے وقت مجھے یاد رکھے کیونکہ میں اِس وقت اُسے قبول کرتا ہوں۔

E-50 جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو آیئے زیریں منزل سے شروع کرتے ہیں۔ کیا آپ اپنے ہاتھ بلند کریں گے؟ فقط اپنا ہاتھ بلند کیجئے، اِس سے آپ کو کوفت نہ ہو گی۔ اگر آپ گنہگار ہیں

تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ خدا آپ کو برکت دے جی۔ کوئی اَور؟ خدا آپ کو برکت دے جناب۔ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ نوجوان، خدا آپ کو برکت دے۔ درمیان والے راستہ میں کوئی اور ہے؟ میرے دائیں طرف والے راستہ میں اور کوئی ہے اپنا ہاتھ اٹھایئے اور کہئے ''اے خدا، مجھ پر رحم کر۔ برادر برنہم، مجھے دعا میں یاد رکھیئے گا''۔ خدا آپ کو برکت دے، خاتون۔ خدا آپ کو برکت دے، خاتون۔

اُدھر پیچھے، بالکونی کے نیچے دائیں طرف، کوئی اپنا ہاتھ اٹھا کر کہے گا ''بھائی برنہم، مجھے یاد رکھنا میں دعا کرتا ہوں خدا مجھ پر رحم کرے۔ میں جانتا ہوں کہ میں درست زندگی نہیں گزار رہا میں اُس طرح زندگی نہیں گزار رہا جیسے ایک مسیحی کو ہونا چاہیئے۔ میں محض نام کا کلیسیائی رکن ہوں۔ میں نے دو تین کوششیں کیں لیکن کچھ حاصل نہ ہوسکا۔ میں فی الحقیقت نجات پانا چاہتا ہوں۔ میں ہاتھ اٹھاتا اور دعا کرتا ہوں کہ خدا ایسا کرے''۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟

E-51 میرے دائیں طرف اوپر بالکونی میں کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ خدا آپ کو برکت دے جوان آدمی۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے، نوجوان۔ میں یہ دیکھ کر بہت خوش ہوں کہ ہر کسی نے اپنا ہاتھ بلند کیا ہے۔ مگر یہ نوجوان لوگ ہیں جو آج رات یہاں کلام سن رہے ہیں یہ کل کے مرد ہیں اگر کوئی کل باقی ہے تو۔ اپنے ہاتھ بلند کیجئے، کیا آپ ایسا کریں گے؟ کہئے ''اے مسیح، مجھے یاد رکھنا، برادر برنہم، میرے لئے دعا کیجئے۔ میں اِس وقت مسیح سے کہنا چاہتا ہوں کہ خداوند میں تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔ میں تجھے قبول کرتا ہوں''۔

میری پچھلی طرف والی بالکونی کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے کیا وہاں کوئی ہے؟ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے خاتون۔ خدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھا ہے۔ خدا آپ کو برکت دے نوعمر خاتون جو کونے میں ہیں۔ یہ بہت اعلیٰ بات ہے۔ کیا کوئی اور کہے گا ''برادر برنہم، مجھے یاد رکھیئے گا، مسیح اِس کلام کے وسیلے میرے دل کے ساتھ مخاطب ہے''۔

میرے بائیں طرف والی بالکونی کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے کیا کوئی ہے؟ خدا آپ کو برکت

دے خاتون ۔ یہ ایک حقیقی..........خدا آپ کو برکت دے، خاتون ۔ خدا آپ کو برکت دے جی ۔ خداوند آپ کے ساتھ ہو۔ کوئی اور ہے؟

پچھلی طرف والی بالکونی، کیا وہاں پیچھے کوئی ہے؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے اور کہئے "اے مسیح جب بھائی برینہم میرے لئے دعا کریں تو مجھے یاد رکھنا"۔ اِس وقت میں چاہتا ہوں کہ آپ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائیں ۔ خدا آپ کو برکت دے، جناب ۔

E-52 میری بائیں طرف والی بالکونی کے نیچے ۔ خدا آپ کو برکت دے، جناب ۔ خدا آپ کو برکت دے خاتون ۔ یہ بہت اچھی بات ہے ۔ اُدھر پوری قطار میں کیا کوئی ہے؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے ۔ نیچے میری بائیں جانب ۔ سپینی آدمی، جناب خدا آپ کو برکت دے ۔ ادھر سامنے بیٹھا ہوا آدمی خدا آپ کو برکت دے میرے بھائی ۔ کیا کوئی اَور ہے جو کہے "اے خدا مجھے یاد رکھنا اب میں یہاں مسیح کی طرف ہاتھ اٹھاتا ہوں ۔ میں ایمان لاتا ہوں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے ۔ میں اب اُسے قبول کرنا چاہتا ہوں اور میں بائبل والا شخصی تجربہ حاصل کرنا چاہتا ہوں"۔ خدا آپ کو برکت دے خدا آپ کو برکت دے ننھے لڑکے ۔

اِس پوری جگہ میں کیا اَور کوئی ہے؟ خدا اُدھر اُس سپینی لڑکی کو برکت دے ۔ میں آپ کو دیکھ رہا ہوں خدا بھی یقیناً آپ کو دیکھ رہا ہے ۔ وہ تو ایک چڑیا کو بھی دیکھتا ہے ۔ شاید میں آپ کا ہاتھ نہ دیکھ سکوں لیکن ایک بات یقینی ہے کہ کوئی ہلکی سی دستک ایسی نہیں ہوسکتی [برادر برینہم دستک دیتے ہیں -- ایڈیٹر] ......"کوئی چیز ہے جو مجھے کہہ رہی ہے ۔ اپنا ہاتھ بلند کرو"۔ جب آپ ہاتھ اٹھاتے ہیں تو اُسے اِس کا علم ہے ۔ آپ اُسے جواب دیتے ہیں ۔ وہ خاتون جو اُدھر بیٹھی ہیں خدا آپ کو برکت دے ۔ خدا آپ کو برکت دے جناب ۔ اس کے پیچھے جس نے دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں خدا آپ کو برکت دے ۔ بالکل ٹھیک ۔

ایک باراَور میری دائیں طرف ۔ کوئی ایسا شخص جس نے ہاتھ نہیں اٹھایا کیا وہ کہے گا کہ مجھے یاد رکھا جائے ۔ خدا آپ کو برکت دے میرے بھائی ۔ اوہ، آپ یہ کس طرح یاد رکھیں گے ۔ اگر یہ آپ کی

آخری رات ہو تو کیا ہوگا؟ آپ خدا کی حضوری میں یہ کیسے یاد رکھیں گے؟ آپ کہیں گے ''برادر برنہم، اِس سے کیا ہوتا ہے؟'' اچھا، تو اِس کا مطلب موت اور زندگی میں فرق ہے۔

E-53 اب کوئی انوکھی چیز آپ کو کھینچ نہ لے جائے۔ یسوع مسیح نے فرمایا تھا ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور وہ کبھی عدالت کو نہ دیکھے گا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔ یہ جذبات یا محسوسات نہیں ہیں یہ ایمان ہے۔

ہم نے ایمان کے وسیلے فضل سے نجات پائی ہے۔ فضل کیسے آتا ہے؟ ''کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لائے''۔ فضل، آپ کے دل پر دستک ہے [بھائی برنہم دستک دیتے ہیں-- ایڈیٹر]، کیا آپ اِس پر ایمان لاتے ہیں؟ تب آپ اپنا ہاتھ بلند کرتے ہیں، تو کیا ہوتا ہے؟ آپ دنیا کے ہر سائنسی قانون کو توڑ ڈالتے ہیں۔ آپ کے ہاتھ کو نیچے لٹکے ہونا چاہئے لیکن جب کوئی چیز آپ کے اندر خدا کے حق میں فیصلہ کرتی ہے اور آپ کے ہاتھ کو اوپر اٹھاتی ہے، تو اس سے سائنسی قانون ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ آپ کے اندر آپ کی روح ہے جو کہتی ہے ''اب اپنا ہاتھ بلند کر''۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟ اِس سے کیا ہوتا ہے؟ کاش میرے پاس وقت ہوتا تو میں آپ کو بتاتا کہ ہاتھ اٹھانے یا نہ اٹھانے کا کیا مطلب ہے۔ لیکن میرے پاس وقت نہیں ہے، میں صرف آپ سے یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر خدا نے آپ کے دل سے کلام کیا ہے تو کیا آپ اتنا کریں گے کہ اپنا ہاتھ اٹھائیں اور کہیں ''اے خدا، مجھ پر رحم کر اِس وقت میں پورے دل سے ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا میرا نجات دہندہ ہے''۔ خدا آپ کو برکت دے۔

E-54 ٹھیک ہے۔ ہم دعا کے لئے اختتام کر رہے ہیں۔ اُس طرف والے بھائی میں نے دیکھ لیا۔ اُدھر بیٹھا ہوا ایک بہت مضبوط، صحت مند، بہترین دکھائی دینے والا آدمی ہے اُس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے ہی والے ہیں وہ تیار ہے خواہ اِس کی کچھ بھی قیمت ہو۔ میرے بھائی قیمت ادا ہو چکی ہے۔ آپ نے اِسے قبول کر لیا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ ہاتھ اٹھائیں اور خدا آپ کو نہ پہچانے۔ آپ کے اندر روح

ہے جو آپ کا ہاتھ اٹھواتی ہے۔

اب، اگر آپ سرد نیم گرم کلیسیائی رکن ہیں کبھی دوسری پیدائش حاصل نہیں کی تو کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ آپ نے کلیسیا میں شمولیت اختیار کی، لیکن جب آپ ایمان لاتے ہیں تو آپ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں۔ ''جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے''۔ اگر یہ پیدائش نہیں ہے تو پھر میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے۔ ہمیشہ کی زندگی کیا ہے؟ یہ آپ کے اندر خدا کی زندگی ہے۔ کیونکہ صرف وہی ہے جو غیر فانی ہے۔ ٹھیک ہے، آیئے دعا کرتے ہیں۔

E-55 اے باپ، اے خدا، ہم پوری طرح محسوس کرتے ہیں کہ ہم تیری حضوری میں ہیں تو آ چکا ہے اور خداوند کی حضوری یہاں موجود ہے اور ہم اِس کے لئے تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔ ہم ہر اُس گنہگار کے لئے تیرا شکر بجا لاتے ہیں جس نے اپنا ہاتھ اٹھایا ہے وہ بہت سارے ہیں میں ان کے لئے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ میں نے تیرے کلام کی منادی کی ہے خدا نے اُن کے دلوں پر دستک دی ہے اور اُنہوں نے تجھے قبول کیا ہے اور اب وہ خدا کی طرف سے مسیح کی محبت کے تحفے ہیں۔ خدا اُنہیں پیش کرتا ہے۔ ''جن کو میرا باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آ جائیں گے۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دوں گا اور آخری دن پھر زندہ کروں گا''۔ خداوند یہ تو نے فرمایا تھا۔ یہ چیز ہے جس پر میرا ایمان لنگر انداز ہے۔ میں اِس چٹان یعنی تیرے کلام پر کھڑا ہوں۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں۔

اور اب، میری دعا ہے کہ تو اُنہیں بدلہ دے اگر وہ ایمان لائے ہیں نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں تو میری دعا ہے کہ اُنہیں روح القدس کا بپتسمہ عطا کر کے اُنہیں مسیح کے بدن میں بپتسمہ دے اور اُنہیں بادشاہی کے کام پر مامور کر۔ خداوند، یہ بخش دے۔ میں یسوع کے نام سے مانگتا ہوں۔ آمین۔

E-56 مجھے علم نہیں ہے .... کیا آپ نے دعائیہ کارڈ دیئے ہیں؟ اُس نے دعائیہ کارڈ نہیں دیئے۔ میں یہ طے کر لینا چاہتا ہوں۔ کتنے لوگ اِس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ میں نے آپ کے آگے سچائی بیان کی ہے؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔

خدا آپ کو برکت دے۔ کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ خودغرضانہ تحریک نہیں ہے؟ میں اپنے دل سے یہ چاہتا ہوں اِس لئے کہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں اور میں خدا کی خاطر ایک پہرے دار ہوں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ میرے دل میں ہے؟ خدا آپ کو برکت دے۔ یقیناً ایسا نہیں ہے۔ کیا میں نے کسی کی دل آزاری کے لئے کچھ کہا ہے؟ اگر میں نے خودغرضی کے کسی خیال کے تحت ایسا کیا ہے تو میرا مقام یہ بنتا ہے کہ میں ہاتھ اٹھا کر توبہ کروں۔ میں یہ اس لئے کہتا ہوں کیونکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔

E-57 میں کسی کے خلاف تعصب نہیں رکھتا ۔کیلیفورنیا اور دیگر سب اطراف کے یہ استاد صاحبان جو اِن تمام نرالی چیزوں کے ساتھ پورے ملک میں گھوم رہے ہیں خدا جانتا ہے کہ تقریباً ہر ایک شخص جسے میں جانتا ہوں کے ساتھ میں آنسوؤں کے ساتھ بیٹھا اور کہا ہے ’’میرے بھائی، دیکھئے، یہ نہیں............‘‘

’’ہمیں خوشی کے تیل سے مسح کیا گیا ہے‘‘۔

میں نے کہا ’’تیل آپ کے بدن سے نہیں، آپ کے بدن سے کوئی ایسی چیز نہیں نکل سکتی جو آپ کو کچھ فائدہ دے‘‘۔خدا کے تمام ہتھیار مافوق الفطرت ہیں۔خدا کے ہتھیار کیا ہیں؟ محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، نیکی، حلم، شائستگی، صبر، ایمان۔تمام فطری کام مسیح کی قربانی کے طور پر کیا گیا ہے۔ہم فقط اس پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ ایمان سے ہے۔آپ کو کچھ دیکھنا نہیں کچھ محسوس نہیں کرنا آپ کو فقط ایمان رکھنا ہے۔ یسوع نے یہ کبھی نہیں کہا تھا ’’کیا تم اِسے دیکھتے ہو؟ کیا تم اِسے محسوس کرتے ہو؟‘‘ اُس نے کہا تھا ’’کیا تو اِس پر ایمان لاتا/ لاتی ہے؟‘‘

E-58 بائبل مقدس کے حقیقی نشان ظاہر ہو گئے ہیں تاکہ ایماندار ان کی پیروی کریں۔یسوع نے کسی سے کہا تھا ’’جو کوئی مجھ پر اور میرے کلام پر ایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں‘‘۔ مجھے یقین ہے کہ یہ یوحنا کی انجیل 14 باب، 7 ویں آیت ہے۔ ’’جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں‘‘۔اُس نے کس قسم کے کام کئے؟ وہ سامعین کے بیچ کھڑا ہوتا تھا اور لوگ اُس کے پاس

آتے تھے۔ وہ اُن کے دلوں کے خیالات جان لیتا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور ایک دن جب ایک یہودی شخص (اس کا نام فلپس تھا) اُس کے پاس آیا اور جماعت کے پاس آ کر کھڑا ہوا، تو وہ نجات پا گیا۔ وہ پہاڑ کے عقب میں گیا (مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ ایک دن کا فاصلہ تھا) اور وہاں اُسے اُس کا دوست مل گیا...... یہ ایک اچھا نشان تھا اور وہ بھی نجات پا گیا۔ وہ خداوند پر ایمان لایا۔ اُس نے کہا "اگر تو ایمان لاتا ہے کہ میں ہوں"۔

فلپس نے خوجہ سے کہا "اگر تو اپنے سارے دل اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے ایمان لائے"۔ اُس نے کبھی نہیں کہا "اگر تو کچھ دکھا سکے"۔ اُس نے کہا "اگر تو ایمان لائے"۔

E-59 غور کیجئے، جب وہ واپس آیا اور اُسے نتن ایل ملا اُس نے پہاڑ کا چکر کاٹا اور یسوع کے پاس آیا۔ یسوع نے اُسے دیکھ کر کہا "دیکھو یہ حقیقی اسرائیلی ہے جس میں مکر نہیں"۔ اُس نے کہا "اے ربی تو مجھے کب سے جانتا ہے؟" اس نے کہا "اِس سے پیشتر کہ فلپس تجھ سے ملا جب تو درخت کے نیچے تھا تو میں نے تجھے دیکھا"۔

اُس نے کہا "ربی، تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے"۔

E-60 ایک دن وہ سامریہ کے ایک کنویں پر بیٹھا تھا۔ سامری لوگوں کا ایک اور طبقہ تھا۔ وہ کنویں کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک عورت وہاں آئی۔ وہ سامریوں کو اپنی خدمت متعارف کرا رہا تھا۔ اور یہ عورت وہاں پر آئی اور اُس نے کہا "مجھے پانی پلا"۔

عورت نے کہا "ہمارے درمیان تفریق پائی جاتی ہے۔ تم یہودیوں کو روا نہیں کہ ہم سامریوں سے ایسا کام کہیں۔ ہمارا کوئی باہمی میل جول نہیں"۔

اُس نے کہا "لیکن اگر تو جانتی کہ جو تجھ سے پانی مانگتا ہے کون ہے تو تو اُس سے پانی مانگتی"۔

گفتگو تھوڑی دیر جاری رہی۔ وہ کھڑا تھا شاید عورت سے تیس یا چالیس فٹ کا فاصلہ تھا۔ وہ کنویں کے سامنے بیٹھا تھا اور عورت وہاں کھڑی تھی جہاں سے کنواں نیچے جاتا تھا۔ وہ کنویں کی دیوار

کے ساتھ جھاڑیوں کے پاس بیٹھا تھا۔ وہ دیر تک اُس سے گفتگو کرتا رہا یہاں تک کہ اُسے اُس کا مسئلہ معلوم ہو گیا۔ اُس نے کہا ''جا اپنے شوہر کو بلا کر لا''۔

عورت نے کہا ''میرا کوئی شوہر نہیں''۔

''یہ تو نے سچ کہا۔ تو پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس چھٹے کے پاس تو رہ رہی ہے وہ تیرا شوہر نہیں''۔

وہ بولی......اب دیکھئے۔ عورت نے کیا کہا؟ ''جناب، میرا خیال ہے کہ تو کوئی نبی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ مسیح جب آئے گا تو یہ کام کرے گا''۔ یہ ایک نشان تھا جس کے وہ متلاشی تھے۔ ''مسیح یہ کام کرے گا''۔

یسوع نے کہا ''میں جو تجھ سے باتیں کرتا ہوں وہی ہوں''۔

وہ شہر کی طرف بھاگی، اور کہنے لگی ''کیا یہی مسیح نہیں؟'' کیوں؟ سامریوں کو کلامِ مقدس سے سکھایا گیا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ مسیح آئے گا۔ کیا آپ میری باتیں سن رہے ہیں؟ تو کہئے ''آمین''۔ [جماعت کہتی ہے ''آمین''] یہودی، حقیقی، خوب تربیت یافتہ یہودی جانتے تھے کہ مسیح کا نشان کیا ہوگا۔ حقیقی تربیت یافتہ سامری جانتے تھے کہ مسیح کا نشان کیا ہوگا۔ میں غیر قوموں کے بارے تعجب میں مبتلا ہوں جب وہ آخری ایام میں غیر قوموں کی طرف آئے گا، یعنی یسوع مسیح جو کل آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا یہ بائبل کہتی ہے؟

E-61 ''اُس نے کہا تھا ''تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔ وہاں صرف فرقے اور طبقے اور تنظیمیں ہوں گی۔ وہ مجھے پھر نہ دیکھیں گے۔ لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے کیونکہ میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر ہوں گا۔ جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے''۔ اگر یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا ہے تو اُس پر لازم ہے کہ بائبل کے اُسی درست نمونہ کے مطابق خود کو ظاہر کرے جیسے وہ خود زمین پر موجود ہوتے ہوئے کرتا تھا۔

وہ یہ کس طرح کرے گا؟ اُس کا بدن تو آسمان پر ہے۔ وہ اُس وقت تک یہاں ظاہر نہیں ہوگا جب تک ہر ایک گھٹنا اُس کے آگے نہ جھکے اور ہر زبان اُس کا اقرار نہ کرے۔ اِس سے غرض نہیں کہ آپ

کے ہاتھ پر کتنے نشان ہیں، اور کتنے ......؟...... کتنی اور چیزیں ہیں۔ بائبل مقدس کہتی ہے کہ جب مسیح آئے گا تو آخری دنوں میں بہت سے مخالفِ مسیح اُٹھ کھڑے ہوں گے۔ وہ کہیں گے ''اوہ، وہ یہاں پوشیدہ جگہ میں ہے۔ وہ یہاں اِس میٹنگ میں ہے''۔ مگر اس کا یقین نہ کرنا۔ ٹھیک۔

E-62 اُس نے فرمایا تھا ''جیسے بجلی مشرق سے کوند کر مغرب کو جاتی ہے، ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہو گا''۔ ایک بات میرے دل میں آئی ہے۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ بجلی مشرق سے مغرب کی طرف آتی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ تہذیب مشرق سے شروع ہوئی۔ روح القدس وہیں نازل ہوا جو کہ استاد ہے اور اُنہیں بائبل کے ایام کے نشانات حاصل ہوئے۔ اور روشنی مشرق میں چمکتی ہے۔ یہ دھندلا دن ہوگا، نہ روشنی، نہ اندھیرا محض عقائد اور تنظیمیں۔ آخری ایام میں، مغربی نصف کرے میں اب روشنی چمک رہی ہے۔ سورج ڈوب رہا ہے اور وہی قدرت، وہی روح القدس وہی یسوع جو مصلوب کیا گیا اور پھر جی اٹھا آج یہاں موجود ہے اور وہی کام کر رہا ہے جن کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔ کیا آپ اِس پر ایمان لاتے ہیں؟

E-63 اب، میں نے آپ کے سامنے منادی کی ہے۔ میں نے آپ کو کلام میں سے بتایا ہے۔ کلام کہتا ہے کہ اُس نے کلیسیا میں پانچ خدمتیں مقرر کی ہیں: رسول یا مشنری، نبی، استاد، مبشر، اور چرواہے۔ میرا مطلب ہے خدا کے بلائے ہوئے استاد، مبشر، نبی اور چرواہے۔ یہ سچ ہے۔ اور اگر وہ انگور کا درخت ہے اور ہم اُس کی ڈالیاں ہیں تو وہ درخت کو اپنی زندگی سے قوت بخشتا ہے۔ اور اگر یہ سیب کے درخت کی زندگی ہوگی تو وہ سیب ہی پیدا کرے گی کیا یہ درست ہے؟ اور اگر ہم شاخیں ہیں اور ہمیں یسوع مسیح سے قوت ملتی ہے تو پھر اِن سے یسوع مسیح ہی کی زندگی پیدا ہوگی۔ کلیسیا سے اِسی کی توقع کی جاتی ہے کوئی زندگی سے محروم چیز نہیں بلکہ اُس کی زندگی، جیسا کہ اُس نے کہا تھا ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے''۔ اِس کو دیکھئے۔

E-64 اب، اگر وہ آج شام یہاں ظاہر ہو اور اِن سامعین کے لئے وہی کام کرے جو وہ زمین پر

موجود ہو کر کرتا رہا............کوئی دعائیہ کارڈ نہیں دیئے گئے۔ میں دعائیہ قطار بھی نہیں بلا سکتا۔ شاید کل شام ہم ایسا کریں۔ لیکن اگر آپ ایمان رکھیں گے اور اِس کلام کو پیغام سمجھ کر قبول کریں گے تو میں خدا باپ سے منت کرنے جا رہا ہوں کہ وہ ظاہر کرے کہ میں نے آپ کو سچائی بتائی ہے یعنی آج شام وہ اپنی حضوری کو یہاں ظاہر کر کے روح القدس کے بے خطا طریقہ سے، اور آپ کو ثابت کر دے کہ میں نے آپ کو سچائی سے روشناس کرایا ہے۔ مجھے اُس پر بھروسا ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ اگر وہ ایسا کرے تو کیا آپ اُس پر ایمان لائیں گے؟ کیا آپ ایمان لائیں گے کہ یہ سچائی کا ظاہر ہونا ہے؟

E-65 خداوند یسوع میں کلام کو یعنی پیغام کو ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ جن گنہگاروں نے توبہ کی ہے اور تیرے فرزند بنے ہیں وہ جان جائیں کہ یہ کوئی تصوراتی چیز نہیں ہے یہ بائبل ہے یہ کلام ہے۔ کلام کہتا ہے کہ تو آئے گا اور ہمارے ساتھ بلکہ ہمارے اندر ہو گا اور وہی کام کرے گا جو تو اُس وقت کرتا تھا جب خود زمین پر تھا۔

اور اے خدا، جس طرح وہ بیچاری عورت بھیڑ میں سے زور مار کر تیرے قریب پہنچی اور تیری پوشاک کو چھوا اور پھر پرے ہو کر کھڑی ہو گئی۔ اور سب نے تجھے چھونے کے ارتکاب کا انکار کیا لیکن تو نے اُس عورت کے دل تک دیکھ لیا اور تو نے معلوم کر لیا اور اُسے سامعین کے درمیان کھڑے پایا اور اُسے قریب بلایا اور اُسے اُس کی تکلیف اور اُس کے بارے سب کچھ بتا دیا۔

بائبل کہتی ہے کہ تو اب بھی ایسا سردار کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں کے احساس کے ساتھ چھو سکتے ہیں۔ خداوند، ہم یہ کس طرح کرتے ہیں؟ ہم تیرے کلام کے وسیلے تجھے چھوتے اور تجھے جلال دیتے ہیں۔ تیرا کلام بائبل مقدس کے حقیقی نشانوں اور عجیب کاموں کو عمل میں لاتا ہے اور میری دعا ہے کہ آج شب تو یہ بخش دے کہ وہ جان پائیں کہ تو مسیح ہے اور میں تیرا خادم ہوں۔ خداوند یہ میری عزت کے لئے نہیں بلکہ تیرے کلام کی خاطر ہو۔ میں یہ سب یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

اور اے خداوند، آسمان کے خدا اِن رومالوں کو برکت دے، کیونکہ یہ اِسی جگہ پڑے ہیں جہاں

سے کلام سنایا گیا ہے۔بخش دے کہ اِس سے ہر کوئی شفا پائے۔ٹوٹے ہوئے کو گھر واپس لا اور جو اُلجھنیں کسی گھر یا علاقے میں ہیں اُن کو درست فرما دے۔بخش دے کہ وہاں بڑا امن آ جائے۔ایک دن آئے گا خداوند جب وادی میں امن ہو گا۔میری دعا ہے کہ وہ وقت جلد آئے۔اِن لوگوں نے جو کچھ مانگا ہے اُن کی برکات اُن کو عطا کر یسوع کے نام میں۔آمین۔

E-66 اب، ہمارے پاس کوئی چیز ہونی چاہئے۔اُن کے پاس پیتل کا سانپ تھا اُن کے پاس ہر چیز............خوبصورت دروازے پر ایک تالاب تھا۔آج رات ہمارے پاس مسیح ہے اُس کا کلام ہے اُس کا خادم ہے۔اگر آپ اِدھر دیکھیں گے اور ایمان لائیں گے............

یہاں کتنے بیمار لوگ ہیں اور چاہتے ہیں کہ خدا آپ کو شفا دے اور آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ کے اندر مسیح کو اپنا شافی قبول کرنے کے لئے کافی اعتقاد ہے اور آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں نے آپ کے آگے سچائی بیان کی ہے کہ آپ اِس وقت آسمان کی طرف نگاہ کر سکتے دعا کر سکتے ہیں اور خدا میرے وسیلے وہی کچھ بیان کرے گا جس کے لئے آپ دعا کر رہے ہیں؟ کیا آپ ایمان لائیں گے؟ جو لوگ بیمار ہیں اپنے ہاتھ بلند کریں۔آپ کے پاس کوئی کارڈ نہیں ہے۔بلاشبہ میں اس کے لئے کوئی درخواست نہیں کروں گا میں اندازہ کرسکتا ہوں کہ کوئی نہیں ہے۔کتنے لوگ ہیں جن کے پاس کوئی کارڈ نہیں ہے اپنے ہاتھ بلند کریں۔جن کے پاس کارڈ نہیں ہیں اپنے ہاتھ بلند کریں۔ٹھیک ہے یہ بات ہے۔

E-67 اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ دعا کریں۔اب، یا تو میں نے خدا کی سچائی بیان کی ہے یا میں نے خدا کی سچائی بیان نہیں کی۔یہ بائبل یا تو درست ہے یا درست نہیں ہے۔یہ سچ ہے۔اگر یہ غلط ہو تو میں اِس کے ساتھ کوئی واسطہ رکھنا نہیں چاہوں گا۔اگر یہ درست ہے تو میں اِس کی خاطر مرنے کو بھی تیار ہوں۔کیونکہ میرے پاس یہی ایک امید ہے۔صرف یہی کتاب ہے جو بتاتی ہے کہ آپ کون ہیں کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جا رہے ہیں۔دنیا میں کوئی ایسا ادب نہیں جو یہ کر سکے۔یہ کتابُ الکتب ہے۔

E-68 اب، آپ دعا کریں اور اِدھر دیکھتے رہیں۔ اگر خدا کام کرے تو پھر اِس کا کرنے والا میں نہیں ہوں۔ یہاں کتنے لوگ ہیں خاص طور پر جو میرے سامنے ہیں تاکہ میں پہلے اِن کو بلا سکوں کیونکہ یہ میرے نزدیک ہیں۔ اِس جگہ پر بہت سے لوگ ہیں اور آپ میں سے ہر ایک کی ایک روح ہے۔ لیکن کتنے لوگ ہیں جو پورے دل سے ایمان لائیں گے اور کہیں گے "میں بیمار ہوں اور میری ضرورت ہے"؟ خدا آپ کو برکت دے۔ دعا کیجئے۔ اِدھر دھیان رکھئے۔ ایمان رکھئے۔

شاید وہ ایسا نہ کرے۔ میں تھکا ہوا اور شکستہ دل ہوں۔ میں دکھی ہوا ہوں کیونکہ میرے سننے میں آیا ہے کہ جو کچھ میں نے گذشتہ شب بیان کیا بہت سے لوگوں نے اُس کا یقین نہیں کیا اور یہ کہا کہ میں ظالم دل شخص ہوں۔ میں ظالم دل نہیں ہوں۔ میرے پیارے بھائیو محبت ظالم دل کیسے ہو سکتی ہے؟

اگر میرے چھوٹے سے بیٹے جوزف کے ہاتھ میں جو اٹھارہ ماہ کا ہے ایک سیدھا اُسترا ہو اور وہ اُسے لہرا رہا ہو تو کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ میں اُسے اِسی حال میں چھوڑ دوں گا؟ اگر میرے لئے چلّانا ممکن ہو تو میں یہ اُس کے ہاتھ سے جھپٹ لوں گا۔ میں اُس کا باپ ہوں اور میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ کے پاس ایمان ہے اور آپ اعتقاد رکھتے ہیں۔ خدا آپ کی درخواست کو پورا کرے۔ آپ کہہ سکتے ہیں "برادر برنہم، آپ کس لئے کھڑے ہیں؟" میں خداوند کا انتظار کر رہا ہوں۔ عین یہی بات ہے۔

E-69 اگر آپ ٹیپ حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بھائی مرسیئر اور بھائی گوڈ کے پاس ہر پیغام کی ٹیپ موجود ہے۔ وہ ریکارڈ پلیئر کے لئے ریکارڈ بھی بنا رہے ہیں۔ کسی پیغام کے بارے میں جو کچھ بھی آپ چاہتے ہوں برادر لیو اور جین ہر شام بک سٹینڈ پر لئے موجود ہوتے ہیں۔ یہ رعائتی مقام ہوتا ہے۔ میں نے اُنہیں بتا رکھا ہے............وہ کوئی آٹھ یا دس ڈالر کے عوض ان کو فروخت نہیں کرتے بلکہ جتنا اُنہوں نے خرچ کیا ہوتا ہے اُس سے معمولی سی زیادہ قیمت لیتے ہیں۔ وہ بہت اچھے لڑکے ہیں۔ یہ میرے مددگار ہیں اور وہ سچائی بیان کریں گے اور وہی کچھ کریں گے جو درست ہے۔ وہ آپ کو خوش آمدید کہیں

گے۔

اب، ایک منٹ۔ ہر کوئی تعظیم کے ساتھ کھڑا رہے۔ ہلنا نہیں۔ ساکت کھڑے رہئے۔ اپنے پورے دل سے دعا کیجئے۔ جذباتی مت ہوں۔ ایمان رکھیں۔ آپ کے جذبات کبھی کچھ تعمیر نہ کریں گے .... یہ مادی اور ذہنی ایمان پیدا کریں گے لیکن یہ آپ کے دل میں کبھی ایمان پیدا نہیں کریں گے۔ کلام کو گہرائی تک جانے دیں۔ فقط خدا پر ایمان رکھیں۔ اگر آپ ایمان رکھ سکیں تو سب کچھ ممکن ہے۔

E-70 میں کس کا انتظار کررہا ہوں؟ رویا کا۔ ہوسکتا ہے یہ میں ہوں۔ نہیں۔ یہ ظاہر ہوگئی۔ ہیلیلو یاہ۔ میں جانتا تھا کہ تو مجھے تنہا نہ چھوڑے گا۔ میں کلام کے ساتھ درست کھڑا رہا ہوں۔ خدا کی تعریف ہو۔ آپ نہیں جانتے کہ میں اپنے دل میں کیسا محسوس کرتا ہوں۔ میں سوچ رہا تھا کہ شاید مجھے پلپٹ چھوڑ کر جانا پڑے گا لیکن وہ میرے دل کو جانتا ہے۔

ایک خاموش سی عورت نشستوں کے آخر میں، ٹھیک اِس قطار کے آخر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ دعا کررہی ہے۔ اُس کی گود میں بائبل پڑی ہے۔ وہ کسی اور کے لئے دعا کررہی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُسے دل کی تکلیف ہے۔ خاتون کیا یہ سچ نہیں ہے؟ یہ اُس کا بھائی ہے۔ اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ آپ کے پاس کوئی دعائیہ کارڈ وغیرہ نہیں ہے۔ کیا آپ مجھے خدا کا خادم مانتی ہیں؟ تو پھر مسیح آج رات زندہ ہے اور میں نے سچائی بیان کی ہے اور اِس کے سچ ہونے کو ثابت کرنے کے لئے یہاں موجود ہے۔ اگر آپ ایمان رکھ سکیں تو سب کچھ ممکن ہے۔ میں خداوند خدا کے لئے نہایت خوش ہوں۔

E-71 ایک اور خاتون اس کے پیچھے بیٹھی ہے عین اِس وقت اُس نے اپنی ایک انگلی اپنی ناک کے سامنے کررکھی ہے اب اِسے اپنے گلے پر رکھ رہی ہے اسے دل کی تکلیف بھی ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کو آنکھوں کی تکلیف بھی ہے کیا ایسا نہیں؟ آپ کی آنکھیں دھندلاتی جارہی ہیں۔ یہ درست ہے۔ میں آپ کا ذہن نہیں پڑھ رہا۔ لیکن ایک نور آپ کے اوپر ٹھہرا ہوا ہے وہی نور جو بنی اسرائیل کے آگے آگے چلتا رہا وہی جو مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا وہی جو نور میں واپس چلا گیا جب اُس کا انسانی بدن آسمان

پر اٹھایا گیا اور پولوس نے اُسے دمشق کی راہ پر دیکھا، وہ دوبارہ موجود ہے۔آپ کو آنکھوں کا مسئلہ ہے آپ کو دل کا مسئلہ ہے۔کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ میں خدا کا خادم ہوں؟ اگر یہ سب سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کر کے لہرائیے۔اب، سامعین منصف ہیں۔کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ دعائیہ کارڈ نہیں ہے۔ٹھیک ہے۔اگر آپ ایمان رکھ سکیں تو آپ ابھی شفا پا سکتی اور تندرست ہو سکتی ہیں۔

E-72 خاتون، آپ کیا سوچ رہی ہیں آپ جو اس سے آگے بیٹھی ہیں۔آپ بھی دعا کر رہی ہیں۔کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟ یہ تین ہوں گی اگر خدا یہ ظاہر کرے۔تین سے تصدیق ہوتی ہے۔خاتون کیا ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں؟ میں اُس خاتون کی بات کر رہا ہوں جس نے اپنا ہاتھ رومال سمیت بلند کر رکھا ہے۔میں ایک اور خاتون کو دیکھ رہا ہوں۔مجھے روح القدس کے وسیلے اُس تک رابطہ حاصل ہوا ہے کیونکہ روشنی عین اُس کے اوپر ٹھہری ہوئی ہے۔آپ آگاہ ہیں کہ کچھ واقع ہو رہا ہے کیا ایسا نہیں؟ آپ کسی اور کے لئے دعا کر رہی ہیں۔یہ سچ ہے، کیا نہیں؟ اگر میں آپ کو بتا دوں کہ آپ کس کے لئے دعا کر رہی ہیں تو کیا آپ مجھے اُس کا بندہ تسلیم کریں گی؟ اپنی والدہ کے لئے۔کیا اب آپ میرا یقین کریں گی کہ روح القدس نے آپ کو چھوا ہے؟ آپ کی والدہ یہاں نہیں ہیں۔آپ کی والدہ جوڑوں کے درد سے دکھ اٹھا رہی ہیں۔اُنہیں دل کا مسئلہ بھی ہے اور چھاتی میں بھی کوئی خرابی ہے۔اُن کی چھاتی میں کینسر ہے۔اور وہ آرکنساس میں رہتی ہیں۔یہ عین سچ ہے، میں کھیتوں اور دلدلوں کو دیکھ رہا ہوں۔یہ بالکل سچ ہے۔اگر یہ سچ ہے تو اپنا رومال اوپر کر کے سامعین کے لئے لہرائیے۔یہ رہیں آپ۔کیا آپ ایمان لاتی ہیں؟

E-73 خدا کے ہتھیار مافوق الفطرت ہیں۔اگر آپ ایمان رکھ سکیں۔بائبل مقدس کہتی ہے "دو یا تین گواہوں کے منہ سے ہر ایک بات سچ ثابت ہو جاتی ہے"۔یہ تین گواہیاں ہیں۔اِن سے پوچھ لیجئے کہ کیا میری کبھی اِن سے کوئی واقفیت تھی۔یہ میں نہیں ہوں، یہ مسیح ہے۔اُس نے فرمایا تھا "اگر تم ایمان رکھو تو سب کچھ ممکن ہے"۔

ایک چھوٹی سی خاتون اپنا سر جھکائے بیٹھی ہے اسے گردوں کی بیماری ہے۔ جی ہاں۔ کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟ آپ کو خدا نے چھوا ہے۔ آپ دعا کر رہی تھیں کیا ایسا نہیں؟ کیا آپ ایمان لاتی ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں۔ یہ گردوں کی بیماری ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں آپ کو نہیں جانتا۔ خاتون کیا ایسا ہی ہے۔ میں آپ کے لئے اجنبی ہوں، مگر خدا آپ کو جانتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کا کسی خادم سے تعلق ہے۔ آپ کا شوہر ایک خادم ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کا نام فلاسی ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کے نام کا آخری لفظ وڈورڈ ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں آپ کو ولیٹا نام کی گلی کے پاس کھڑے دیکھ رہا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ آپ کے گھر کا نمبر 3322 ڈبلیو، ولیٹا سٹریٹ ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ کیا آپ ایمان لاتی ہیں کہ میں خدا کا خادم ہوں؟ تو مسیح کے نام سے جو آپ چاہتی ہیں حاصل کیجئے۔

پیچھے والوں کے بارے کیا معاملہ ہے؟

جوان آدمی آپ کیا سوچ رہے ہیں میکسیکن لڑکے میری کتاب آپ کی گود میں پڑی ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اگر آپ پورے دل سے ایمان لائیں گے تو مرگی پر غلبہ حاصل کر لیں گے۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ اس سے چھٹکارا پا لیں گے؟ آپ کیلیفورنیا سے ہیں کیا ایسا نہیں؟ یہ سچ ہے۔ اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ یہ سچ ہے۔ اب بیٹھ جایئے۔

E-74 اس سے آگے جو سفید رنگ خاتون بیٹھی ہیں، آپ کیا سوچ رہی ہیں؟ کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟ خاتون، آپ کو بھی دل کی تکلیف ہے۔ آپ کو پتے کی تکلیف بھی ہے۔ آپ کے پتےّ میں پتھریاں ہیں۔ آپ اِس ملک سے نہیں ہیں۔ آپ مشرق سے ہیں انتہائی مشرق سے۔ آپ بالٹیمور، میری لینڈ سے ہیں۔ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ ٹھیک ہے۔ کیا آپ ایمان لاتی ہیں؟

خداوند کا فرشتہ ایک ادھیڑ عمر خاتون کے اوپر ٹھہرا ہوا ہے جو قطار سے باہر بیٹھی ہیں۔ اُن کے ایک اپریشن کے زخم کو گینگرین ہو گیا ہے جس سے وہ دکھ اٹھا رہی ہیں۔ خاتون یہ سچ ہے۔ آپ میسا سے

ہیں۔آپ نے عینک لگا رکھی ہے۔آپ کے پاس بھورے رنگ کی ایک جیبی کتاب ہے۔اگر آپ پورے دل سے ایمان لائیں تو جو آپ کی آرزو ہے آپ کو مل سکتا ہے۔کیا آپ اِس پر ایمان لاتی ہیں؟

E-75 باقی لوگوں میں سے کتنے ہیں جو اِس پر ایمان لاتے ہیں؟ اپنے پورے دل سے؟ خداوند یسوع کا روح یہاں موجود ہے۔خدا نے اپنے کلام کی تصدیق کر دی ہے کہ یہ سچائی ہے۔میں فکرمند ہوں کہ کیا ہر مرد اور عورت، ہر لڑکا اور لڑکی جو ایمان لاتے اور دیکھتے ہیں کہ یہاں کوئی ایسی چیز موجود ہے کوئی ایسی چیز ہے جس نے مجھے اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے۔اور اگر یہ بائبل کا نشان نہیں ہے جو یسوع مسیح نے کہا تھا کہ ایسے ہو گا تو پھر میں جھوٹا نبی ہوں۔اگر یسوع نے بالکل یہی نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ اُس کے شاگرد بھی یہی کام کریں گے تو مجھے بائبل میں سے ثابت کر کے دکھائیں۔یہ سچ ہے۔

اب، آپ میں سے کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں .... اور آپ لوگ جنہوں نے ہاتھ اٹھائے تھے کیا آپ یہاں قریب آ جائیں گے اِس سے پہلے کہ ہم بیماروں کے لئے دعا ختم کریں؟ جنہوں نے ہاتھ اٹھائے تھے اور مسیح کے پاس آنا چاہتے ہیں وہ یہاں پر آ جائیں۔کیا آپ یہاں تک آئیں گے؟ میں یہاں کھڑا رہنا آپ کے ساتھ دعا کرنا اور آپ سے ہاتھ ملانا چاہتا ہوں۔

جب ہماری بہن دھن بجاتی ہیں .... جایئے مت۔ہر کوئی ساکت کھڑا رہے۔باہر آ جائیں۔یہ بات ہے جناب۔خاتون ......؟ ...... باہر آ جائیں۔بالکونی سے باہر نکل آئیں۔میں ایک منٹ انتظار کروں گا۔یہ سچ ہے۔نکل آئیں۔میں کسی کو پکارنے یا منت کرنے نہیں جا رہا۔اگر روح القدس آپ کو نہیں روکتا یا چھوتا نہیں، تو پھر میرے مزید کوئی کوشش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہ جاتی۔اگر کلامِ خدا یہ نہیں کرتا اور روح کلام کو لے کر ایسا نہیں کرتا، تو مجھے یقین ہے کہ کوئی امید باقی نہیں۔کیا آپ اُس وقت مخلص تھے جب تھوڑی دیر پہلے آپ نے ہاتھ اٹھایا تھا؟ میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ تھے۔میں نے آپ کے کلام کو لیا، خدا نے بھی یہی کیا۔کیا آپ یہاں آ کر کھڑے ہوں گے؟ [برادر برنہم دعا کرتے ہیں--ایڈیٹر]

میں آپ کے لئے دعا کرنا چاہتا ہوں ۔خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔خدا آپ کو برکت دے، بابا جی ۔شاید آپ نے بہت دن ضائع کر دیئے ہوں مگر اب وقت ہے۔جوان آدمی ، خدا آپ کو برکت دے۔ میں امید کرتا ہوں کہ خدا آپ کو خدمت کے لئے بلائے گا اور آپ کے اندر سے ایک مبلغ کو باہر لائے گا۔خدا آپ کو برکت دے، میرے بھائی ۔خدا آپ کو برکت دے بھائی ۔ میں آپ کو پیچھے بیٹھے دیکھ رہا ہوں ۔اٹھنا مشکل ہے۔ مجھے امید ہے کہ خدا آپ کو خدمت کے لئے بلائے گا اور آپ کے اندر سے ایک حقیقی مبلغ کو باہر لائے گا۔ یہاں آ کر کھڑے ہو جائیے ۔اِس طرف سے آیئے لوگو کیا آپ ایسا کریں گے؟

خدا آپ کو برکت دے میری بہن ۔ہم اُس کے ساتھ کھڑے ہوں گے اگر آپ ایک لمحہ کیلئے ایسا کر سکیں۔ ٹھیک یہاں پر آ جائیں کیا آپ ایسا کریں گے؟ خدا آپ کو برکت دے میری بہن ۔خدا آپ کو برکت دے میری بہن ۔ بھائی جی یہاں آ جائیں۔

E-76 یسوع نرمی اور ملائمت سے آپ کو بلا رہا ہے۔ایک خاتون آ رہی ہے......ایک پورا گروپ ہی چلا آ رہا ہے۔ چھوٹی ہسپینی لڑکی ....کیا آپ ہر طرف بالکونیوں سے باہر آ جائیں گے۔ یہاں آ جایئے۔

اے گنہگار، گھر واپس آ جا

یسوع نرمی اور ملائمت سے بلا رہا ہے۔

......بندرگاہ پر......(خدا آپ کو برکت دے، بھائی ، بہن ۔ٹھیک یہاں پر آ جائیں ۔کیا آپ اِدھر آئیں گے؟ تمام جماعت اب گا رہی ہے)

اے گنہگار، تجھے وہ بلا رہا ہے، گھر واپس آ جا

گھر کو آ جا......(کیا آپ نہیں آئیں گے؟)......گھر کو آ جا

اے تھکے ماندو، گھر کو آ جاؤ

جلد............(کیا آپ نہیں آئیں گے؟ میں کلام اور روح کے ساتھ آپ کو مسیح کی پیشکش کرتا ہوں۔ اب آ جاؤ، کیا آپ ایسا نہیں کریں گے؟ اگر آپ تھکے ماندے ہیں......)

E-77 خدا آپ کو برکت دے، خاتون آپ اکیلی چل رہی ہیں مگر سب ٹھیک ہے۔عزیز بہن کوئی ہے جو آپ کے ساتھ چل رہا ہے۔اُسے کبھی فراموش نہ کریں۔

E-78 اب،عزیزو، اگر آپ آج شام یہاں سے چلے جائیں مسیح کو اپنے دل میں لئے بغیر جیسا کہ خوشخبری کا کلام بویا گیا ہے اور روح القدس نزول فرما رہا ہے اور اُس کلام کو زندہ کر رہا ہے اور اسے بائبل مقدس سے ثابت کر رہا ہے کوئی بھی بات بائبل سے باہر نہیں ہے اور کوئی چیز خیالی نہیں ہے۔حقیقی بائبل، روح القدس جو ہمارے خداوند یسوع پر تھا وہی اتر رہا ہے اور انگور کے درخت کو قوت دے رہا ہے اور وہی کچھ شاخوں کو دے رہا ہے جو کچھ اُس نے خود زمین پر ہوتے ہوئے کیا تھا تاکہ کلام کو پورا کرے''میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں''۔تب وہ اِس پر کھڑا رہتا ہے۔

اب، عدالت کے دن اپنی انگلی میری طرف مت اٹھانا میں بری الذمہ ہوں۔آپ نے سن لیا؟ میں بری الذمہ ہوں۔اپنی انگلی خدا کی طرف مت اٹھانا۔اُس نے اپنا کلام بھیج دیا اور اس کی تصدیق کر دی۔وہ بھی مکمل طور پر بری الذمہ ہے۔اب کیا مسئلہ ہے؟ اگر میں چالیس سال تک بھی کلیسیا کا رکن رہا ہوتا اور روح القدس مجھے آگاہ کرتا رہا ہوتا کہ میں ایک صحیح نئے سرے سے پیدا شدہ خدا کا مقدّس نہیں ہوں تو اِس وقت ٹھیک مجھے اِس مذبح پر آنے کا راستہ دکھایا جا رہا ہوتا۔کیا آپ ایسا نہیں کریں گے جبکہ ہم ایک بار پھر گیت گاتے ہیں؟

E-79 خادم حضرات اب یہاں پر آ جائیں تاکہ وہ اِن لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو سکیں۔یہ لوگ جو اِس وقت یہاں کھڑے ہیں اُنہیں ایک کلیسیائی پناہ گاہ کی ضرورت ہوگی اور یہ پاسبان حضرات جو اِس میٹنگ میں تعاون کر رہے ہیں اِس پیغام پر ایمان رکھنے والے اشخاص ہیں۔وہ کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔وہ آپ کے لئے اچھا ہی کریں گے۔بپتسمہ لیں اور گرجا گھر جائیں۔روح القدس سے بھر جائیں۔

اب جبکہ ہم گیت گاتے ہیں۔ جو آنا چاہتے ہیں اُنہیں آنے دیں اور کارکن اور رضا کار اور خادمین یہاں آ جائیں جبکہ ہم ایک بار پھر گیت گائیں گے پھر ہم بیماروں کے لئے دعا کریں گے اور اس کے بعد اِن لوگوں کے لئے دعا کی جائے گی۔ ٹھیک ہے۔

سنجیدگی سے، ملائمت سے، یسوع...... (کیا آپ نہیں آئیں گے؟)

تجھ کو، مجھ کو بلا رہا ہے

یوں جیسے پھاٹکوں پر، وہ انتظار کر رہا ہے، ڈھونڈ رہا ہے

تجھ کو، مجھ کو ڈھونڈ رہا ہے۔

گھر کو آ جا، گھر کو آ جا

اے تم جو تھکے ماندے ہو گھر واپس آ جاؤ (کیا آپ نہیں آئیں گے؟ کیا سب لوگ یہی ہیں جنہوں نے ہاتھ اٹھائے تھے؟)

......ملائمت ...... (کیا آپ آ کر خدا کا شکر ادا کریں گے؟ کوڑھیوں کے بارے کیا خیال ہے؟ یسوع نے کہا ''کیا وہ دس نہ تھے؟ باقی نو کدھر ہیں؟'')

اے گنہگار، وہ تجھے بلاتا ہے، آ جا............

E-80 اب جبکہ ہم سروں کو جھکائے ہوئے ہیں میں یہ مذہبی سوال پوچھنا چاہتا ہوں ''زندہ خدا کی کلیسیا کیا آپ عدمِ اخلاص کو دیکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے تالاب میں بڑا جال پھینکا جا چکا ہے؟ تقریباً آخری جان اندر آ چکی ہے۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہم غیر ممالک کے لئے کیوں فراہم ہو رہے ہیں۔ اِس قسم کا پیغام، جو اچھے انجیلی سبق پر پختگی سے مبنی ہو اور نشان اور معجزات عبادات میں ظاہر ہو رہے ہوں تو کوئی دو لاکھ لوگ ایک ہی وقت میں مسیح کے پاس آئیں گے۔ تب آپ کئی دفعہ حیران ہوتے ہیں کہ میں کیا کر رہا ہوں؟ میں کیا کر رہا ہوں؟ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میں جال پھینکتا ہوں۔ اور کچھ لوگ جو اپنا ہاتھ بلند کرتے ہیں اور پھر اُن کے اندر اتنا خلوص

نہیں ہوتا کہ آ کر خدا کا شکرادا کریں جبکہ خدا نے آپ کے ساتھ اتنی بھلائی کی کہ آپ کے دروازے پر دستک دی۔

آج رات یہاں بہت لوگ بیٹھے ہیں...... مجھے مت بتایئے میں جانتا ہوں کہ میں کیا بات کر رہا ہوں۔ بہت سے مرد اور خواتین یہاں بیٹھے ہیں جن کو معلوم ہے کہ روح القدس نے اُنہیں یہاں آنے کے لئے کہا ہے۔ میں اِس ضمن میں اتنا ہی مثبت ہوں جس طرح میں اِن دیگر باتوں کو جانتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ لیکن وہ بلائے گا۔ لیکن یاد رکھئے کسی دن آپ اُسے بلائیں گے اور وہ اِسی طرح کرے گا جس طرح آج آپ اُس کے ساتھ کر رہے ہیں۔ آپ ہمیشہ وہی کاٹیں گے جو آپ نے بویا ہوگا۔ اب یہ آپ کے اوپر ہے۔ میں اِسے آپ پر چھوڑتا ہوں۔

E-81 اب، یہاں کھڑے اِن لوگوں سے پہلے ہم بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کے لئے دعا کریں گے۔ میں آپ کے لئے دعا کرنا چاہتا ہوں۔

آسمانی باپ، خداوند یسوع کے نام سے میں پورے ایمان سے جہاں تک میرے لئے ممکن ہے، ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اے مسیحا میں نے اپنے پورے دل سے اور جو کچھ مجھ میں ہے سے میں نے اُنہیں بتا دیا ہے کہ تیرا شفا کا کام ایک تکمیل شدہ کام ہے۔ یہ دو ہزار سال پہلے کا ہی مکمل ہو چکا۔ یہ اُن کے ایمان کی بات ہے کہ وہ اِسے قبول کریں۔ اور تو اترا اور آج شام اپنی محبت دکھائی ہے تو نے سچائی کو ظاہر اور ثابت کیا ہے کہ وہ اِن سامعین میں بیٹھے تھے اور انہوں نے دعا شروع کی اور تو نے اُن کی طرف پشت کر کے بھی بتا دیا کہ وہ کون تھے کہاں سے آئے تھے اور اس کے متعلق سارا کچھ اور یہ کہ وہ کس لئے دعا کر رہے تھے اور پھر ان کو شفا دی۔ اے خدا جب رحم اٹھا لیا جائے گا تو پھر عدالت کے سوا کیا باقی رہ جائے گا؟

اے خدا میرا مقصد اکھڑ مناد بننا نہیں ہے۔ میرے خدا میرا یہ مقصد نہیں ہے تو جانتا ہے لیکن جب تک تو میرے منہ میں کوئی بات نہ ڈالے میں کیونکر کچھ بول سکتا ہوں۔ یہ پہلے سے ٹھہرائی ہوئی باتیں

نہیں ہیں۔ مجھے علم نہیں ہوتا کہ مجھے کیا بولنا ہے۔تو نے فرمایا تھا ''اپنا منہ کھول اور میں اسے بھر دوں گا''۔ خداوند، میں یہی کرتا ہوں میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔

E-82 اور میں اِن بیمار اور مصیبت زدہ لوگوں کے لئے پورے ایمان کے ساتھ دعا کروں گا کہ تو ہر اُس شخص کو جو الٰہی حضوری میں ہے شفا بخش۔ایسا ہو کہ اُن کو معلوم ہو جائے کہ یہ تو ہے اور وہ تیرے پاس تک آئیں اور تجھے اور تیرے وعدوں کو تھام لیں اور شفا پائیں۔

پھر اِس مذبح سے خداوند بڑے پیمانہ کی اور زیادہ بلند پیمانہ کی بلندترین درجہ کی شفا جاری ہو ......ابدی شفا......ابدی روح، وقت کی مخلوقات سے ابدی مخلوقات بنا دے۔کتنی حیرت انگیز بات ہے۔ اِن مرد و خواتین نے ہاتھ اٹھائے تھے۔وہ شکرگزار تھے کہ تو نے اُنہیں ابدی زندگی کی پیشکش کی اور وہ لوگوں کے سامنے اقرار کرنے کیلئے یہاں تک آئے ہیں کہ وہ تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنے گناہوں سے توبہ کر رہے ہیں اور اُن کاموں کیلئے جو تو نے اُن کیلئے کئے ہیں تیرا شکر ادا کرنے آئے ہیں۔

اور اب خداوند خدا، میرے منجی تو جو اپنے کلام میں آتا ہے تو جو سب کچھ درست کر دیتا ہے تو نے فرمایا تھا ''کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لائے۔اور جو کوئی میرے پاس آئے گا میں اُسے ہمیشہ کی زندگی دوں گا۔کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ میں اُنہیں ہرگز نکال نہ دوں گا۔ جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور وہ کبھی عدالت کو نہ دیکھے گا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔

E-83 خدا، میں جانتا ہوں کہ تو نے یہ اِن لوگوں کے لئے کیا ہے کیونکہ وہ احساسِ جرم کے ساتھ آئے ہیں۔اور اب خداوند خدا جبکہ مرد اور خواتین ان کے چوگرد کھڑے ہیں جن کو اِن خادموں کے بہترین گروپ نے چنا ہے کہ یہ رضا کارانہ کام کرنے والے ہوں اور ان میں کچھ خود خادم ہیں جنہیں روح القدس کو حاصل کرنے کا تجربہ ہے وہ ان پر ہاتھ رکھنے کو تیار کھڑے ہیں تاکہ وہ روح القدس کو حاصل کریں۔اے خدا، میری دعا ہے کہ ان میں سے ہر ایک اِسی وقت اِسی گھڑی روح القدس کا بپتسمہ

پائے میں اُنہیں یسوع مسیح کے نام سے تیرے سپرد کرتا ہوں۔

E-84 اب، اپنے ہاتھ اٹھا کر اُس کی تمجید کریں۔ آپ لوگ ان پر ہاتھ رکھیں۔ اور میں جبکہ تھک گیا ہوں میں یہاں موجود بھائی سے کہوں گا کہ وہ اِن لوگوں کے لئے دعا جاری رکھیں میں بہت تھک گیا اور کمزور ہو گیا ہوں اِس لئے مجھے اب یہاں سے ہٹ جانا چاہئے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ اِن بچوں پر اِن لوگوں پر ہاتھ رکھیئے۔ انجیل کے خادمو، آگے بڑھو۔ اوہ، اگر روح القدس یہاں موجود ہے۔ آپ لوگ آگے قدم بڑھائیں اور کچھ کریں............

☆☆☆☆☆☆☆